صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 03 جون 2022ء بمطابق 03 ذیقعد 1443 ہجری بعداز صبح دس بجکر چالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب قائمقام سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ○ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِیۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰىهُمۡ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ○ لَا یَسۡتَوِیۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ○ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ۔

(ترجمہ): اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل کے لئے کیا سامان کیا ہے اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے اُن سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُنہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔ دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہو سکتے جنت میں جانے والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔

وآخِرُ الدَّعۡوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِینَ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب قائمقام سپیکر: 'کوئسچنزآور'؛ کوئسچن نمبر13832، محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ۔

* 13832 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیاوزیر سوشل ویلفیئر ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ نے گزشتہ پانچ سالوں میں کتنی کامیابیاں کس کس مد میں حاصل کیں اورآئندہ پانچ سالوں کیلئے کیالائحہ عمل طے کیا گیاہے، مکمل تفصیل بمعہ لاگت، سٹاف اور مستفید افراد و پالیسی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب انورزیب خان (وزیر زکواۃ، عشر وسماجی بہبود): 1۔ سوشل ویلفیئر: محکمہ ہذانے گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع کرک، صوابی، چارسدہ میں سالانہ ترقیاتی فنڈ کے تحت سوشل ویلفیئر کمپلیکس تعمیر کئے ہیں جبکہ سوشل ویلفیئر کمپلیکس ضلع نوشہرہ میں زیر تعمیر ہے جس میں معذور طلباء کے اداروں کے علاوہ ضلعی آفیسر سوشل ویلفیئر کیلئے دفاتر کاانتظام بھی عوام کی سہولت کیلئے کیا گیاہے۔ علاوہ ازیں سالانہ ترقیاتی فنڈ کا تقریباًآدھے سے زیادہ حصہ پچیس اضلاع میں مختلف تعمیراتی کاموں کیلئے محکمہ ہذاکو توسیع دینے کیلئے لگایا جا رہاہے۔

2۔ خصوصی تعلیم: محکمہ ہذانے چھ ڈویژن میں خصوصی تعلیم کے اداروں کوسیکنڈری لیول تک اپ گریڈ کیا ہے تاکہ معذور طلباء / طالبات کو تمام تر سہولیات کے ساتھ ساتھ سیکنڈری لیول مفت تعلیم دی جائے۔اس کے علاوہ ان اداروں کے طلباء وطالبات کی معذوری کے مطابق مشینری بھی خریدی گئی، جس کی وجہ سے ان اداروں میں طلباء / طالبات کے داخلوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

3۔ ترقی خواتین: محکمہ ہذانے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں سرکاری / نیم سرکاری / خود مختار اداروں میں زیر ملازمت خواتین کو گھر جیسا ماحول مہیا کرنے کیلئے ورکنگ وویمن ہاسٹلز ضلع نوشہرہ، مردان، ایبٹ آباد اور پشاور میں تعمیر کئے ہیں۔اس کے علاوہ گھریلوناچاقی پر گھر چھوڑنے اور مختلف قسم کی عدالتوں میں زیر مقدمہ خواتین کے لئے محکمہ ہذانے دارالامان قائم کئے ہیں تاکہ متاثرہ عورتوں کو گھر جیسے ماحول کے ساتھ ساتھ ہر قسم کا تحفظ دیا جائے۔اس ضمن میں ضلع پشاور، مردان، سوات، ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بنوں، اورچترال میں دارالامان قائم کئے گئے ہیں۔

4۔ صوبائی کونسل برائے سماجی بہبود خیبر پختونخوا: صوبائی کونسل برائے سماجی بہبود خیبر پختونخوا1974 میں گورنر کے ایک ایگزیکٹیو آرڈر کے تحت قائم کیا گیا جو کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت کام کرتاہے۔

حکومت ہر سال صوبائی کونسل کو ایک مخصوص فنڈ مبلغ 80 لاکھ روپے سالانہ گرانٹ ان ایڈ کے طور پر یکمشت جاری کرتی ہے جو کونسل صوبے کے مستحق افراد، بچوں، بوڑھوں، خواتین، نوجوان، نشئی اور معذور افراد کی فلاح و بہبود و ترقی کیلئے کام کرنے والی ان این جی اوز کو فنڈز / گرانٹ ان ایڈ فراہم کرتی ہے۔ جو محکمہ سوشل ویلفیئر کے ساتھ VSWAs (R&C) آرڈیننس کے تحت رجسٹرڈ ہو، جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ صوبائی حکومت کونسل کو فنڈز یکمشت جاری کرتی ہے جسے کونسل اپنے آئین کے مطابق خرچ کرنے کا اختیار رکھتی ہے، کونسل کو گزشتہ پانچ سالوں میں 17-2016 تا 21-2020 تک مجموعی طور پر ایک کروڑ 60 لاکھ روپے جاری کئے گئے، جسے کونسل نے صوبے کے مستحق افراد، بچوں، بوڑھوں، خواتین، نوجوان، نشئی اور معذور افراد کی فلاح و بہبود و ترقی کیلئے کام کرنے والی 26 این جی اوز میں تقسیم کیا، چونکہ صوبائی کونسل کو فنڈز / گرانٹ ان ایڈ یکمشت جاری کرتی ہے اس لئے کونسل کے سامنے کوئی مخصوص ہدف نہیں، بلکہ ایک کھلا ہدف اوپن ٹارگٹ ہوتا ہے جس کے مطابق صوبے کے تمام اضلاع سے سالانہ بنیادوں پر این جی اوز کی بھیجی گئی درخواستوں پر ضروریات اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے گرانٹ کی تقسیم کی جاتی ہے، اس لئے آئندہ پانچ سالوں میں بھی گزشتہ سالوں کی طرح قاعدہ و قانون کے مطابق ہی عمل کیا جائے گا۔

5۔ صوبائی کونسل برائے بحالی معذوران خیبر پختونخوا: صوبائی کونسل برائے بحالی معذوران میں معذور افراد کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے، ان معذور افراد کی رجسٹریشن کر کے ان کو معذوری سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے، ان معذور افراد کو قانون کے مطابق تمام سرکاری / نیم سرکاری / خودمختیار اداروں میں 2% کوٹہ کے تحت ملازمت لاتا ہے، جبکہ کسی بھی محکمے کی جانب کوٹہ کی عدم تعمیل کی صورت میں ان پر قانون کے مطابق جرمانہ عائد کرتا ہے جسے DPR فنڈ میں جمع کیا جاتا ہے اور پھر اسی فنڈ کو معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لئے کونسل کی منظوری کے بعد خرچ کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ محکمہ ہذا کے تحت خصوصی تعلیم کے اداروں میں داخل طلبہ / طالبات کو مالی سال 21-2020 میں فی کس 7000 روپے دیئے گئے ہیں۔

مزید یہ کہ کونسل نے ایک ایسا منصوبہ پی سی۔I بنایا ہے، جس کے تحت معذور افراد کو کونسل کے فنڈ سے ایک خاص مقدار میں پیسے دیئے جائیں گے، جس کے تحت معذور افراد اپنا ایک باعزت کاروبار شروع کرنے کے قابل ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکیں گے، یہ منصوبہ پی سی۔I ابھی زیر غور ہے اور کونسل کی منظوری کے بعد اسے شروع کر دیا جائے گا۔

محترمہ شگفتہ ملک: تھینک یو مسٹر سپیکر، ایک تو یہ سپلیمنٹری میرا جو سوال ہے کہ انہوں نے جو جواب میں کہا ہے کہ DRP کی مد میں رقوم جمع کی جاتی ہیں، سوال زما دا دے چې DRP کن کن محکموں سے کس مد میں وصول کی جاتی ہیں 2018 تا حال ہر محکمے سے کتنی رقوم جمع کی گئی ہیں؟ اور کن کن مد میں خرچ کی گئی ہے؟ بل دا دے جی چې دا سوال چې کوم دے، د دې دا جواب که تاسو اوگورئ نو دومره آئیډیل جواب ئے ورکړے دے چې مونږ خو دا دعا وه چې خدائے دې اوکړی چې دا ډیپارټمنټ چې دے دا دومره زیات دیکښې Improvement راشی، یا تیر درې کالو نه چې زه پاځم او په سوشل ویلفیئر باندې مونږ کوم خبره کوؤ نو په جواب کښې خو دوئ داسې لیکل کړی دی چې لکه د تیر درې کاله سوشل ویلفیئر نه زیات ښه کار هډو چا کړے نه دے، خو تاسو دا Reality اوگورئ جی په گراؤنډ باندې که مونږه دلته د دوئ د معذور افراد خبره کړې ده جی، که مونږه د معذور افراد د پاره دوئ ته کال اوکړو د یو ویل چیئر د پاره نو دې ډیپارټمنټ سره یو ویل چیئر نه وی، دوئ این جی اوز ته بیا ریکویسټ کوی، دلته که دوئ دا خبره هم کوی، مونږه این جی اوز ته پیسې ورکوؤ چې هغوی مختلف خلقو امداد کوی، نو ما ته دې دوئ اووائی چې جی په دې تیرو درې کالو کښې بلکه څلورو کالو کښې داسې کوم خلق دی چې هغوی ته دوئ پیسې ورکړی دی، دا کومې این جی اوز دی چې دوئ هغوی ته د سپیشل خلقو د پاره، د یتیمانانو د پاره، د کنډو د پاره، دا ټول هغه چې دی دا په کوم مد کښې دی؟ مونږ خو په سټینډنگ کمیټئ کښې رااوغواړو، هم دوئ وائی چې مونږ سره پیسې نشته، که مونږ دوئ ته وایو چې دلته کښې دا څومره چې خلق وو، د هغوی د جینکو د ودونو د جهیز پیسې به په سوشل ویلفئیر ډیپارټمنټ کښې وی، نو دوئ دا خبره کوی چې مونږ ته وزیر اعلیٰ ټول فنډونه بند کړی دی، نو یو طرف نه دا خبره کیږی، بل ته جواب کښې وائی چې مونږ دا کوؤ، مونږ دا کوؤ، او کریں گے، گا گے گی، نو دا جی هسې یو غیر سنجیده غونډې جواب دے، نو زه خو کم از کم دې نه بالکل نه یم مطمئن۔

جناب قائمقام سپیکر: سپلیمنٹری، نگہت اورکزئی، سپلیمنٹری، نگہت اورکزئی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو جناب سپیکر صاحب، چونکہ یہ سوال سوشل ویلفیئر اور مختلف ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ Related ہے جناب سپیکر صاحب، آج سے ڈیڑھ سال پہلے جب Violence against women کی مطلب کمیٹی بنی تھی اور اس میں ہم سب، میں کریڈٹ دیتی ہوں سب اپنی فیمیل ایم پی ایز کو، چاہے وہ ٹریژری کی ہیں یا چاہے وہ یہاں کی ہیں، کہ انہوں نے اس میں بڑی کاوشیں کیں اور ہم آخر میں یہ بل لے آئے، پاس ہو گیا اور اس میں جب بل آیا اور اس میں جب میری امنڈمنٹس تھیں تو اس میں میں نے یہ کہا تھا کہ جو ہمارا سابقہ فاٹا اور Merged area اور جو ہمارے Settled area کے ایم پی ایز ہیں، تو اس کی چیئرپرسن ہونگی اور ڈی سی اس کو Assist کرے گا، جناب سپیکر صاحب، یہ کچھ پینتیس کے قریب ہماری ایم پی ایز کی پوسٹیں بنتی ہیں، کہ وہ اس کو، کیونکہ خواتین کے مسائل زیادہ تر خواتین ہی سمجھ سکتی ہیں، ان کے احساسات، ان کے جذبات، پھر ان کے اندرونی جو ان کے مسائل ہوتے ہیں، جو ان کی اندرونی کیفیات ہوتی ہیں، لیکن جناب سپیکر صاحب، مجھے افسوس ہے کہ آج تک ہم لوگ بل تو یہاں سے اتنی جلدی میں، جیسے اس دن آپ نے اگر تھوڑی دیر کیلئے کسی کو بھیج کر، اب یہاں ایک بندہ پوائنٹ آف آرڈر پہ اٹھتا ہے جو دو سال کے بعد اسمبلی میں آتا ہے اور وہ ہم سب لوگوں کو یرغمال کر کے لے جاتا ہے، ہمیں لابی کی طرف کہ جی یہ احتجاج ہے، احتجاج بھائی کس بات پر ہے، آپ دو سال کے بعد آتے ہیں اور ساری اپوزیشن کو یرغمال کر کے لے جاتے ہیں، This is not the way ہمارا بزنس ہوتا ہے، اس میں اگر آپ دیکھیں تو چائلڈ، میں تھوڑی سی بات کرونگی تاکہ میری وہ خواتین اور یہ خواتین۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: نہیں میڈم، اس پر بات کریں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: آگے میں اسی پہ بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: اس پر بات کریں پہلے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہاں، اسی پہ بات، لیکن اگر آپ تھوڑی دیر کیلئے اگر کسی بندے کو بھجوا دیتے تو کم از کم وہ Child abuse کی ہماری اتنی اچھی جو Main amendments دے رہی ہیں اور۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: میڈم، آپ اس پہ بات کریں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: Okay جناب سپیکر، ٹھیک ہے جناب سپیکر، وہ کمیٹی ابھی تک نہیں بنی ہے، ڈیڑھ سال ہو گیا ہے جناب سپیکر، ہم کیوں ایکٹ بناتے ہیں؟ پھر ہم جب بل پاس کر لیتے ہیں، جب وہ ایکٹ کی شکل میں آ جاتا ہے اور میں نے بار بار یہاں پہ امنڈ منٹس کی ہیں کہ Within six months جو بھی ہم یہاں پہ کہتے ہیں وہ بن جائے، تو سوشل ویلفیئر کیوں نہیں اس کو Own کر رہا ہے، سوشل ویلفیئر اس کی Ownership کیوں نہیں لے رہا ہے، سوشل ویلفیئر ان مظلوم عورتوں کے ساتھ کیوں زیادتی کر رہا ہے؟ جناب سپیکر صاحب، جب تک مجھے کوئی منسٹر ایشورنس نہیں دے گا کہ یہ Within two weeks یہ کمیٹیاں بنیں گی، مجھے اس سے غرض نہیں ہے کہ کون اس میں بیٹھتا ہے، کون نہیں بیٹھتا ہے؟ Because I am not interested ان کمیٹیوں میں، میرا اپنا بزنس بھی ہوتا ہے، اپنا کام بھی ہوتا ہے، وہاں سے لیں، یہاں سے لیں، Merged areas سے خواتین کو لیں لیکن مجھے یہاں سے جو منسٹر بھی مجھے ایشورنس دے گا اور ان کی بھی ایشورنس دے گا، اس میں اگر دو مہینوں میں یہ کام نہ کیا تو اس کو ہم پھر ایشورنس کمیٹی میں لے کر جائیں گے یا اس پر تحریک استحقاق لے کر آئیں گے۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے جی۔ میر کلام صاحب، Last supplementary جی۔

جناب میر کلام خان: تھینک یو جناب سپیکر، میں مشکور ہوں آپ کا اور شگفتہ بی بی کا کہ یہ کوسچن لایا ہے۔ اس کوسچن کو اگر دیکھا جائے تو جناب سپیکر، اس میں ذکر ہے گزشتہ پانچ سال اور آئندہ پانچ سال، تو اس حوالے سے Merge districts کا کوئی ذکر اس میں نہیں آیا ہے، گزشتہ پانچ سالوں میں اس کا ذکر ہونا چاہیئے تھا، اگر اس میں نہیں ہونا چاہیئے تھا تو آئندہ پانچ سالوں کیلئے اس کا ذکر ہونا چاہیئے تھا، تو اس پر اگر منسٹر صاحب تھوڑی روشنی ڈالیں۔

Mr. Acting Speaker: Concerned Minister, to respond. Anwar Zeb, Sahib.

جناب انور زیب خان (وزیر زکواۃ، عشر و سماجی بہبود): جناب سپیکر صاحب، ایک تو شگفتہ ملک صاحبہ چې کوم کوئسچن کړے دے نو هغه خو د هغې نه مطمئن ده، ستا کوم تحفظات وی، را شه زما آفس ته، زه به د رله ډائریکټر را اوغواړمه، تا به مطمئن کړی، که ته مطمئن نه شولے، بیا کوئسچن را وړئ اسمبلئ کښې۔ باقی نګهت بی بی چې کوم کوئسچن اوکړو چې کمیټیانې نه دی جوړې شوی اوسه پورې، ټولې کمیټیانې جوړې شوې دی، په ډیرو لږو ډسټرکو کښې کمیټیانې پاتې دی، هغه دې زما سره میډم شیئر کړی چې په کومو کومو کمیټیانو کښې بلکه زه به ئے

ورسره شیئر کړمه چې دا کمیټانې پاتې دی، دا جوړې شوې دی۔ باقی زما خو تقریباً اته نهه میاشتې اوشولې چې سوشل ویلفیئر ډیپارټمنټ چارج ما اغستے دے چې زما په وخت کښې په سوشل ویلفیئر ډیپارټمنټ باندې ما کوم فوکس ورکړے دے، زه په کوم کار کومه، ما پکښې کومه ټرانسپیرنسی راوستې ده، نو ان شاء الله زه امید لرمه چې ټول هاؤس به د دې نه مطمئن وی چې داسې ټرانسپیرنسی چا نه ده راوستې، نو که د دوئ څه کوئسچن وی، بیا دې هغه اسمبلئ کښې جمع کړی۔ باقی دا کوم کوئسچن چې دوئ کړے دے، د دې په تفصیل کښې جواب راغلے دے او د دې نه میډم مطمئنه ده۔

جناب قائمقام سپیکر: انور زیب صاحب، میډم خو خپل سوال جواب کیدے شی تاسو کوم جواب ورکړو مطمئنه وی خو زه ستاسو نوټس کښې یو بله خبره راولم، زه هم د دې اسمبلئ حصه یم خو زما په حلقه کښې یو سنټر جوړ شوے دے، درې نیم کاله ئے اوشو جی، او په هغې کښې اوسه پورې کار نه دے شروع شوے، نو دا ډیپارټمنټ څنګه کار کوی لګیا دے؟ افسوس ما له راځی جی، تاسو ته بنودلے کیږی یو شے او کیږی بل شے، نو تاسو هم د دې معلومات اوکړئ کنه، صرف کاغذونو پورې نه ده چې کاغذونو کښې صرف جواب بنه ورکړے شی، ګراؤنډ باندې څه پکار دی جی، زما خپله پرسنل ورپسې څو ځل ورسره خبرې اوشوې، ستا سیکرټری سره ستا ډی جی سره او Implementation نه کیږی، صرف Yes Sir کیږی جی، نو په دې باندې که ته خفه کیږی نه، زه به Strict action اخلم چې که صرف خبرې کیږی، جی میډم۔

محترمه شګفته ملک: مننه، سپیکر صاحب۔ منسټر صاحب چې کومه خبره اوکړله، زه ډیر زیات افسوس سره دا وایم چې دا یو ډیر مهم ډیپارټمنټ دے او څومره هم چې دا غریب خلق دی، دا بې وسه خلق دی، دا زنانه دی، کنډې دی، هغه ټول چې دی هغه دې ډیپارټمنټ سره، تاسو یقین اوکړئ جی چې زه په دې ډیره حیرانه یم چې د سیکرټری نه واخله، منسټر نه واخله، منسټر خو هر درې میاشتې پس بدلیږی نو مونږ ته پته هم نه وی خو دا ټول ډیپارټمنټ چې کوم دے، دا مونږه سټینډنګ کمیټئ ته را غواړو خو تاسو یقین اوکړئ که دوئ تر اوسه پورې یو پرسنټ په دې سوشل ویلفیئر کښې کار شوے وی، په دیکښې ګوره جی د

معذورو دوئ خبره کړې ده، تاسو په دې اسمبلئ کښې ناست يئ، دا معذور زمونږ سپيشل خلق چې دی دا غريبانان روزانه راځی، د دوئ د کوټې خبره دوئ کړی ده، ما ته د دوئ يو پرسنټ اوښائی چې دوئ وائی چې Two percent هغه خلق چې کوم دی، د هغوی په ځائے هم دوئ په خپل مرضئ باندې خلق بهرتی کوی او هغه خلق کله د اسمبلئ مخې ته، زه پخپله تللې يم چې هغه خلق راغلی دی، احتجاجونه ئے کړی دی۔ ګوره جی، دا ډيپارټمنټ ډير زيات مهم دے، پکار دا ده چې دې ته تاسو ډيره توجه ورکړئ خو ډيپارټمنټ چې دے هغوی هم بې اختياره دی، هغوی وائی چې مونږ سره پيسه نشته او چې پيسه نه وی، نو په ديکښې سنجيدګی پکار ده، لږ سټينډنګ کميټئ ته ئے ريفر کړئ چې په دې مونږ لږ کار اوکړو، په هغې کښې ټولی زنانه دی او تاسو ته پته ده چې زنانه چې دی هغه زياتې خوګمنې وی، زيات هغوی کوشش کوی چې د خلقو د ښيګړې د پاره کار اوشی، نو زما به دا ريکويسټ وی چې دا به تاسو د پاره بهتره وی چې کميټئ ته ئے ريفر کړئ چې لږ کار په ديکښې اوشی او دا ډيپارټمنټ لږ Active شی جی۔ مننه۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> جی انورزيب صاحب۔

<u>وزیرزکواۃ، عشر و سماجی بہبود:</u> سپيکر صاحب، تاسو چې کومه خبره اوکړله د خپل سنټر، نو سنټرې خو چې زمونږه کومې فنکشنل دی، د هغې باقاعده ډيپارټمنټ جواب ورکړے دے، ستاسو د سنټر خبره اوشوله نو د دې به زه معلومات اوکړمه چې دا ولې نه دے فنکشنل شوے؟ او باقی دوئ که مطمئن نه وی او وائی چې يره دا دې کميټئ ته لاړ شی دا کوئسچن، نو زما پرې څه اعتراض نشته، بالکل کميټئ ته دې لاړ شی چې دوئ هم Clear شی او زه هم Clear شم۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> ٹھیک شو، مهربانی، بنه خبره ده چې تاسو اووئيل خو دا ما چې د کوم سنټر خبره اوکړله، دا درې نيم کاله اوشو، کيدے شی اوس بلډنګ واپس راأو ليږو ان شاء الله۔

<u>وزیرزکواۃوعشراور سماجی بہبود:</u> د دې به زه معلومات اوکړمه، ان شاء الله۔

<u>Mr. Acting Speaker:</u> Is it the desire of the House that the Question No. 13832, asked by the honourable Member, may be referred to

the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The 'Ayes' have it. The Question is referred. Question No. 13748, Ms. Nighat Yasmeen Orakzai Sahiba.

* 13748 _ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ چھ سالوں کے دوران بینک آف خیبر میں نئے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ عرصہ کے دوران بھرتی شدہ افراد کے نام، عہدہ اور کتنی تنخواہ وصولی کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز موجودہ عہدہ پر تعینات افسران اور سابقہ افسران کی عہدہ اور تنخواہ کی مکمل تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے؟

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ) جواب (جناب فضل شکور وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں، گزشتہ چھ سالوں کے دوران بینک آف خیبر میں نئے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔

(ب) بھرتی شدہ افراد کے نام، عہدہ تنخواہ وصولی، نیز موجودہ عہدہ پر تعینات افسران اور سابق افسران کی عہدہ اور تنخواہ کی مکمل تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو جناب سپیکر صاحب، فنانس کا کوئسچن ہے لیکن فنانس منسٹر صاحب پتہ نہیں شاید کسی مجبوری کی وجہ سے آج نہیں آیا ہے۔ جناب سپیکر صاحب، میں صرف اپنے کوئسچن سے پہلے صرف دو لائنیں پڑھتی ہوں اور وہ دو لائنیں یہ ہیں کہ ذوالفقار علی بھٹو شہید ہوئے، بے نظیر بھٹو شہید ہوئی، ان کے بچے یتیم ہوئے، ان کا خاندان، ان کے خاندان کے سارے لوگ شہید ہوئے لیکن گونج دار آواز آئی پاکستان کھپے، پاکستان کھپے، پاکستان کھپے۔ اب آتی ہوں اپنے کوئسچن کی طرف اور یہ اشارہ ہے ان لوگوں کے لئے جو لوگ پاکستان کھپے کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، (مداخلت) ایک منٹ بچے، آپ میرے سوال میں، آپ آپ اپنی بات کریں، میں بیٹھ جاتی ہوں، آپ اپنی بات کریں آپ، میں نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا ہے، آپ پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگادیں۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: وزیرزادہ، ایک منٹ، ایک منٹ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: آپ پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگا دیں، اٹھو میرے ساتھ، اٹھو میرے ساتھ۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: خاموش، خاموش، خاموشی، Cross talk, cross talk نہ کریں، Cross talk نہ کریں۔وزیرزادہ صاحب، Cross talk نہیں کرنا۔جی میڈم، جی میڈم۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، میں آتی ہوں اپنے کوسچن کی طرف، اور وہ یہ ہے کہ فنانس منسٹر کی وساطت سے یہ ایم ڈی صاحب ہیں ہمارے خیبر بینک کے، جو ہمارے اپنے صوبے کا بینک ہے اور جناب سپیکر صاحب، میں بڑے واضح اور شاندار الفاظوں میں حیدر خان ہوتی صاحب کو خراج عقیدت بھی، خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے اس بینک کو ایک انڈسٹری کا درجہ دیا تھا، آج بینک آف خیبر کے ایم ڈی جو ہیں، وہ اس بینک کے جتنے بھی مطلب ہیڈ کوارٹرز ہیں اس کو اسلام آباد شفٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو اس ہیڈ آفس کے فنکشنز میں آئی ٹی ہے، آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ہے، ڈیجیٹل بینکنگ ہے، مارکیٹنگ کارڈ سنٹرز ہیں اور ATM ہے، ان فنکشنز کو اسلام آباد میں منتقل کیا جائے، جو کہ میری تجویز یہ ہے، چونکہ یہ ہمارے پشاور کے لوگوں کا، ہمارے خیبر پختونخوا کے لوگوں کا یہ بینک ہے تو اس بینک کی Already جو ہے تو بینک کی مطلب بلڈنگ بھی موجود ہے لیکن کچھ وجوہات کی بناء پہ جو میں یہاں پہ بیان کرنا مناسب نہیں سمجھتی ہوں، وہ پھر میں ان کو بتادوں گی کہ اس کا مقصد کیا ہے، وہاں پہ شفٹ کرنے کا؟ تو جناب سپیکر صاحب، اس کو نہ کیا جائے بلکہ پشاور کا جو ہیڈ آفس ہے وہ پشاور میں ہی رہنے دیا جائے، خیبر پختونخوا میں رہنے دیا جائے، چاہے جہاں پہ بھی ہو، اور جناب سپیکر صاحب، اس میں جتنی بھی بھرتیاں ہوں، یہ میرے صوبے کا بینک ہے، یہ غریب صوبہ خیبر پختونخوا کا بینک ہے تو جناب سپیکر صاحب، اس میں تمام بھرتیاں خیبر پختونخوا کے لوگوں کی ہی ہونی چاہئیں اور پہلے سے موجود ہیڈ آفس جو یہاں پہ، کیونکہ عمارت اگر اسلام آباد منتقل کی گئی تو اس کا اٹھارہ لاکھ روپے یہ لوگ مہینے کا کرایہ دیں گے اور پھر اس کے بعد چار کروڑ روپے اس پہ جو اس کی Renovation ہے اس پہ خرچہ آئے گا اور وہاں سے زیادہ تنخواہ پہ لوگ، کیونکہ اسلام آباد کے لوگ تو آپ کو پتہ ہی ہے کہ کتنی ان کی Hi Fi salaries ہوتی ہیں، تو بجائے اس کے یہ آپ نے دیکھا ہو گا کہ جو ہماری سپر پاورز ہیں وہ بھی غریب ملکوں سے مزدور اٹھاتی ہیں تاکہ ان کو Economically سستا پڑے، اسی طرح ہمارا خیبر پختونخوا جو ہے وہ دہشت گردی سے اور ٹارگٹ کلنگ سے اتنا متاثر ہوا ہے کہ اس بینک کو میرا خیال ہے کہ اس پہ ایک قرارداد آنی چاہیئے کہ اس کو یہاں سے منتقل نہ کیا جائے اور جناب سپیکر صاحب، دس دس، بارہ بارہ لاکھ روپے وہاں پہ مہینے کی جب تنخواہ دیں گے تو یہاں پہ، اگر میرے ایک بچے کو تین لاکھ روپے کی تنخواہ پہ، اگر یہاں پہ مطلب اس کو Employ

کیا جاتا ہے تو میرا خیال ہے Sufficient ہو گا، ہماری جو بیروزگاری کی تمام جو چیز ہے وہ بھی ختم ہو جائے گی جناب سپیکر، اور اس کے علاوہ یہاں پہ جو ہمارے، جیسے میں نے ابھی مثال دی کہ امریکہ اور یورپ کے لوگ بھی باہر سے جو ہیں تو وہ اپنے جو ایمپلائز ہیں وہ وہاں سے Hire کرتے ہیں، جیسے آپ نے دیکھا ہو گا کہ چائنا ہے، امریکہ ہے، یورپین کنٹریز ہیں، وہ کیا کرتے ہیں کہ بنگلہ دیش سے، کہیں اور سے، پاکستان سے یہاں اپنا وہ جو مزدور طبقے کو اٹھاتے ہیں تاکہ یہاں پہ وہ سیلریز کم دیتے ہیں ورنہ ان کے لوگ، یہی چیز اس بینک کے ساتھ بھی ہے اور جناب، یہ میرے صوبے کا بینک ہے، اس پہ مشترکہ ایک قرارداد آنی چاہیئے Unanimously کہ بھئی، اس بینک کو یہاں سے شفٹ نہ کیا جائے اور میرے صوبے کے لوگوں کو یہاں پہ نوکریاں بھی دی جائیں اور اس کے فنکشنز ہیں، جو ڈیجیٹل فنکشن ہے، جو بینکنگ ہے جو Call services ہیں، وہ تمام ترچیزیں جو ہیں وہ یہیں پہ چھوڑی جائیں۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> سپلیمنٹری، رنجیت سنگھ صاحب، رنجیت سنگھ صاحب، سپلیمنٹری۔

<u>جناب رنجیت سنگھ:</u> شکریہ، جناب سپیکر۔ سپیکر صاحب، میڈم نے بہت اچھے پوائنٹس سامنے لائے بھی اور میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں، میرا سپلیمنٹری یہ ہے کہ اس وقت بینک آف خیبر کا سب سے بڑا ایک مسئلہ چل رہا ہے، کل ہم لوگ گئے ہیں، سیکرٹری اوقاف کے آفس میں تھے تو بہت سارے لوگوں نے ہم سے رابطہ کیا کہ بینفیشریز کو تمام جو مالی امداد دی جارہی تھی، اس میں ان کو بینک آف خیبر کے کراس چیکس دیئے جارہے ہیں، چونکہ یہ ایک اچھی سکیم بھی ہے اے ڈی پی کے حوالے سے پچھلے دوتین سال سے مسلسل ان کو یہ مالی امداد اور Religious scholars اور مختلف مد میں ان کو اس قسم کی Help کی جارہی ہے لیکن بینک آف خیبر اس وقت ان کے اکاؤنٹس نہیں کھول رہا ہے جو کہ بار بار ہمیں Calls آرہی ہیں وہ اس لئے اکاؤنٹس نہیں کھول رہے ہیں، وہ یہ کہتے ہیں کہ سپیکر صاحب، وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم اس لئے آپ کے اکاؤنٹس نہیں کھول رہے ہیں کہ یہ اکاؤنٹ ایک دفعہ کھلتا ہے اور اس کے بعد اس اکاؤنٹ میں کوئی رقم نہیں آتی، یہ استعمال میں نہیں ہوتا، تو انہوں نے جتنے بینفیشریز کے لوگ ہیں ان کے چیکس اسی طرح پڑے ہیں اور بینک آف خیبر ان کے اکاؤنٹس نہیں کھول رہا، اور میری ان سے بات بھی ہوئی تو ڈیپارٹمنٹ کا کہنا تھا کہ ہم انہیں کہہ چکے کہ آپ انہیں اوپن چیکس دے دیں تاکہ لوگ وہاں آئیں اور ہم انہیں وہاں سے اسی ٹائم کیش دیں اور وہ جائیں اور ان کی بات کسی حد تک بینک آف خیبر کی ٹھیک بھی ہے اور سیکرٹری اوقاف

اس چیز کو ماننے کو تیار نہیں ہے، تو میری ریکویسٹ ہے، سر، میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ آپ بینک آف خیبر کو بینار ٹیز کے۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ یہ کوئی جی، آپ ایک سوال میں دوسرا کر رہے ہیں۔ جی شگفتہ ملک صاحبہ، جی ایک منٹ۔

جناب رنجیت سنگھ: بینار ٹیز کے اکاؤنٹس بند نہیں کرنے چاہئیں اور ان کے لئے اکاؤنٹس کھولنے چاہئیں جو کہ ان کا ایک لیگل حق ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔ جی سپلیمنٹری، شگفتہ ملک صاحبہ اور Last پھر آپ کا، شگفتہ ملک صاحبہ کے بعد۔

محترمہ شگفتہ ملک: سپیکر صاحب، مننہ۔ د بینک آف خیبر خبره کیږی او ظاهره خبره ده چې د پختونخوا بینک دے خو زه په دې نه پوهیږم جی چې کله نه دا بینک دے، په دې مونږ خبره کوؤ، د دې کریډټ کارډ جی دلته بینک آف پنجاب والا کارډ تاسو ورکړئ جی، په هغې چا ته اعتراض نه وی، څنګه چې جی مونږ دا کریډټ کارډ بنایو خلقو ته، فوراً وائی بینک آف خیبر هغه مونږ سره نشته دے، دا خبره جی ما بار بار دې بینک والا ته هم اوکړه، Even زمونږه اسمبلئ والا دے، هغوی وائی چې کوم ځائے کښې نه اخلی تاسو مونږ ته وایئ چې مونږ هغوی ته Call کوؤ، اوس دا ډیره عجیبه خبره ده چې دوئ به خلقو پسې Call کوی، نو زه په دې نه پوهیږم چې دا ولې چې د بینک آف پنجاب دلته هغه کیږی دا نور چې څومره بینکونه دی، صرف خیبر بینک په خپله صوبه کښې دا حال دے نو بل ځائے کښې خو سوال نه پیدا کیږی چې دا څوک Accept کړی۔

جناب قائمقام سپیکر: عائشہ بانو صاحبہ، Supplementary last، جی عائشہ بانو۔

محترمہ عائشہ بانو: جی مائیک Off ہے، جی۔ شکریہ سپیکر صاحب، بینک آف خیبر پہ بات ہو رہی ہے سپیکر صاحب، KP کے بہت سارے لوگوں کی یہ کمپلینٹ ہے Specially جو بزنس کمیونٹی ہے، اور جو ہمارے چیمبرز والے ہیں، اس میں یہ کمپلینٹ کرتے ہیں کہ جی، زیادہ تر بینک آف خیبر میں KP کا پیسہ آتا ہے، سرکاری چاہے وہ جو بھی ہے سارا پیسہ وہاں پر گورنمنٹ کا جاتا ہے اور وہاں پر بینک میں ہوتا ہے، تو اگر بزنس کی بات آتی ہے تو Loan free KP کے لوگوں کو Prioritise کرنا چاہئیے، تو میں ریکویسٹ

کروں گی کہ جو ریزولوشن ڈرافٹ آپ کرنے والے ہیں، اس میں آپ لوگ اس چیز کو بھی ضرور Reflect کریں کہ جو بزنس وغیرہ یا جو Loans یا گرانٹس یا جو بھی Loans وغیرہ Specially بزنس کے Purpose پہ بینک آف خیبر اگر وہ دے گا تو پہلے Prioritise وہ KP کو کرے گا کیونکہ KP کا پیسہ KP government کا پیسہ وہ بینک میں پڑا ہوتا ہے تو They should be prioritised اور KP کے لوگوں کو زیادہ حصہ دینا چاہیئے اس پہ۔

<u>Mr. Acting Speaker:</u> Concerned Minister, to respond. Fazal Shakoor Sahib, Fazal Shakoor Sahib, ji.

<u>جناب فضل شکور خان (وزیر قانون):</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں اصل میں، یہ سوال میں نے سنا ہے تو میں جواب اگر آپ کہتے ہیں تو سر، میں دے دیتا ہوں۔ منسٹر صاحب ابھی گئے ہیں، سر، اس میں یہ ہے کہ پہلے تو میں میڈم کی اطلاع کے لئے کہہ دوں کہ اس طرح کا کوئی آئیڈیا نہیں ہے کہ بینک آف خیبر کا ہیڈکوارٹر اسلام آباد شفٹ کیا جارہا ہے، بلکہ پشاور مال روڈ پہ اس کی بلڈنگ بھی بن رہی ہے، اس وقت تو اس طرح کا کوئی آئیڈیا نہیں ہے کہ ہم اس کو شفٹ کر رہے ہیں۔ دوسرا یہ جو سوال باقی سپلیمنٹری آئے ہیں، وہ میرے خیال میں اس سوال سے مطابق نہیں ہیں، تو اگر وہ فریش کوسچن کوئی لے آئے اور اگر ان کی کوئی خواہش ہے تو ہم ان کو بینک آف خیبر کی ایڈمنسٹریشن کے ساتھ بٹھا دیتے ہیں، اگر کوئی مسئلے مسائل ہیں تو وہ ان کے ساتھ یہ Solve کروادیں گے، جی ان کے لئے، اور باقی یہ میں آپ کو Make sure کر رہا ہوں منسٹر صاحب خود بھی ایشورنس دے دیں گے کہ ہیڈکوارٹر کوئی شفٹ نہیں ہو رہا اسلام آباد۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> جی، نگہت اورکزئی صاحبہ۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> سپیکر صاحب، دیکھیں ایک منسٹر نے مجھے یہاں پہ ایشورنس دے دی ہے لیکن اگر یہ بینک کا ہیڈکوارٹر یہاں سے شفٹ ہوا تو پھر بہت سی باتیں ہوں گی کہ جو نکلیں گی۔ پھر میں کسی کا لحاظ نہیں کروں گی کیونکہ پھر مجھے پتہ ہے کہ کون کیا ہے، کون کتنی تنخواہ لیتا ہے، کون اپنی Facility کیلئے اس کو اسلام آباد شفٹ کرنا چاہتا ہے؟ اور پھر ساری باتیں یہاں سے نکلیں گی اور بات یہ ہے جناب سپیکر صاحب، کہ میں عائشہ بانو کے ساتھ بھی متفق ہوں، میں شگفتہ ملک صاحبہ کے ساتھ بھی متفق ہوں اور میں رنجیت، میں جو اپنے ینارٹی کا میرا جو دوست ہے میں اس کیساتھ بھی متفق ہوں، واقعی ینارٹیز کو زیادہ Facilities دینی چاہئیں بجائے اس کے کہ ہم لوگ ان کو دبا کر رکھیں کیونکہ ہمارا جو سفید جھنڈا ہے، اس میں آپ دیکھ لیں کہ سفید رنگ ینارٹی کو وہ کرتا ہے۔ جناب سپیکر، مجھے دے دی انہوں نے

Surety،اور میں یہی چاہتی ہوں کہ ہمارا جو بھی بینک کی ہماری برانچ کھلے، وہ اگرMerged area میں کھلتی ہے، جہاں بھی کھلتی ہے،Merged area کوPrefer کیا جائے،ان لوگوں کو، وہاں پہ تعلیم یافتہ لوگ زیادہ ہیں تو ہماری بہت سی، جو ہماری جملہ بیماریاں ہیں، جو ہمارے جسم میں کینسر کی طرح پھیل رہی ہیں جناب سپیکر صاحب، وہ بالکل ختم ہو جائیں گی،توThank you very much کہ مجھے لاء منسٹر نے Surety دے دی ہے اور اگر یہ شفٹ ہوا تو میں ان پہ تحریک استحقاق لے کر آؤں گی۔ تھینک یو۔

جناب قائمقام سپیکر: کوئسچن نمبر14398، محترمہ حمیرا خاتون صاحبہ، حمیرا خاتون صاحبہ۔

* 14398 _ محترمہ حمیرا خاتون: کیا وزیر سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) اس وقت صوبے میں محکمہ ہذا کے ساتھ رجسٹرڈ معذور افراد،یتیم بچوں اور بیوہ خواتین ضلع وار تعداد کیا ہے اور یہ ڈیٹا ضلع کا کتنے فیصد ہے؛

(ب) محکمہ رجسٹرڈ معذور افراد،یتیم بچوں اور بیوہ خواتین کے ساتھ کس قسم کا تعاون کرتا ہے، نیز گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ نے ضلع وار معذور افراد،یتیم بچوں اور بیوہ خواتین کے ساتھ کتنی مالیت کا تعاون کیا ہے، ضلع وار مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب انور زیب خان (وزیر زکواۃ، عشر و سماجی بہبود): (الف) محکمہ سماجی بہبود خیبر پختونخوا میں جو معذور افراد رجسٹرڈ ہیں،ان کی ضلع وار تعداد کی تفصیل لف ہے۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔ یتیم بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے محکمہ ہذا کے تحت کام کرنے والی آٹھ ویلفیئر ہومز میں رجسٹرڈ بچوں کی ضلع وار تعداد و دیگر تفصیلات لف ہیں۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔ اگرچہ محکمہ مستحق بیوہ خواتین کی مالی مدد کرتا ہے تاہم بیوہ خواتین کی رجسٹریشن محکمہ ہذا کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود معذور افراد کی رجسٹریشن، نقد مالی امداد، امدادی اشیاء مثلاً ٹرائی سائیکل، موٹر سائیکل، وہیل چیئرز، سلائی مشین اور لاک مشین، آلات سماعت، سفید چھڑی، معذور افراد کی آبادکاری اور بحالی میں کام آنے والے آلات،امداد اور خود روزگار سکیم شروع کرنے کے لئے فنڈ کا اجراء کرتی ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران رجسٹرڈ معذور افراد کو دی جانے والی مالی امداد / تعاون کی تفصیل لف ہے۔(ایوان کو فراہم کی گئی)۔

محترمہ حمیرا خاتون: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، یہ اس سوال کے جواب کے جز (الف) میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ جو مستحق بیوہ خواتین ہیں،ان کی مالی مدد تو ہو رہی ہے لیکن ڈیپارٹمنٹ

نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ان خواتین جن کی امداد ہو رہی ہے، ان کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریکارڈ بھی نہیں ہے لیکن وہ ہمارے دائرہ اختیار میں بھی نہیں ہے، تو میرے خیال میں ایک تو ان کو اپنا دائرہ اختیار اس لحاظ سے بڑھانا چاہیئے کہ جن خواتین کی امداد ہو رہی ہے کم از کم وہ تو ان کے ریکارڈ میں آئے، پہلی بات۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس میں جو یتیم بچوں کی جو معاونت کی لسٹ دی گئی ہے، وہ تو ٹھیک ہے لسٹ تو دی گئی ہے اور معاونت ہو بھی رہی ہے لیکن میری یہ ایک ریکویسٹ ہے کہ اگر یہ معاونت پیسوں کی شکل کی بجائے اس کو ووکیشنل سنٹرز بنوائے جائیں ان یتیم بچوں کے لئے، اور ان کو باقاعدہ وہاں پر ٹریننگ دی جائے، کوئی Skills ان کو Develop کروائی جائیں، ان کو Skills سکھائی جائیں اور جب یہ بچے اپنی عمر بلوغت تک پہنچیں تو وہ ایک Skillful بچہ ہو اور وہ اپنے لئے کوئی اپنے مسائل کے حل کی طرف وہ جاسکے۔ اور تیسری بات اس میں معذور افراد کی ہے تو معذور افراد کے لئے یہ ریکویسٹ ہے کہ جیسے میرے Colleagues نے بھی یہاں پہ کہا کہ ہمارے معاشرے کے اندر ہمارا ماحول وہ Disable friendly نہیں ہے، لہذا میری یہ ایک ریکویسٹ ہو گی کہ اگر اس ماحول کو ہسپتالوں کے اندر بینکوں کے اندر اور سفری سہولیات جو ہیں ناں، وہ آپ ضرور معذور افراد کے لحاظ سے، ان کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے دے دی جائیں۔ شکریہ۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> سپلیمنٹری، نعیمہ کشور صاحبہ، شارٹ کوئسچن اس لئے کریں کہ جمعہ کا دن ہے اور کافی زیادہ ایجنڈا ہے جی۔

<u>محترمہ نعیمہ کشور خان:</u> شکریہ جناب سپیکر صاحب، میرا کوئسچن یہ ہے کہ جب 2002 میں ایم ایم اے کی حکومت تھی، یہ پالیسی تھی کہ ہر معذور کو جو وہیل چیئر لازمی دی جاتی تھی، سفید چھڑی لازمی تھی کہ وہ ملتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے، چاہے بیت المال سے ہو چاہے سوشل ویلفیئر سے ہو، وہ کیوں نہیں ہے؟ دوسرا میرا کوئسچن یہ ہے، پرسوں بھی میں نے یہ Question put کیا تھا کہ بیت المال سے ہمارے اس صوبے کو ہیلتھ میں فنڈ کتنا ملتا ہے؟ جس میں Heart diseases زیادہ شامل ہیں کیونکہ جو 2018 تک تھا وہ مجھے پتہ ہے کہ ملتا تھا، اور تیسرا میرا آخری کوئسچن یہ ہے کہ Merged اضلاع میں کتنا، کیونکہ بیت المال کا ادھر کوئی Setup نہیں ہے، Merged اضلاع کو بیت المال سے کتنی اس کی وہ ہوتی ہے کیونکہ اب وہ Merged ہو گیا ہے تو اس کے لئے کیا ہے؟

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> حافظ عصام الدین صاحب، سپلیمنٹری، شارٹ سپلیمنٹری جی۔

حافظ عصام الدین: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر صاحب، اس کوئسچن میں یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ یہ جو معذور افراد اور یتیم بیوہ کا ڈیٹا مہیا کیا جائے، اس میں اگر ہم دیکھیں تو یہاں جو پشاور کے آس پاس جو ڈسٹرکٹس ہیں، ان کا تو بڑی تفصیل کے ساتھ Physically disable, blind disable, deaf and dumb یہ بڑا تفصیلاً مہیا کیا گیا، جبکہ یہ قبائلی اضلاع میں جو آپریشن سے متاثر ہو چکے ہیں، وہاں ابھی بھی روزانہ کی بنیاد پر، ماہانہ کی بنیاد پر دسویں بندے معذور ہوتے ہیں، لینڈ مائنز کے واقعات روزانہ کی بنیاد پر ہوتے ہیں، ہمیں افسوس یہ ہوتا ہے کہ گراؤنڈ پر کچھ ہو نہ ہو، کم سے کم وہ ڈیٹا تو ہماری گورنمنٹ کے پاس ہو۔ ابھی یہاں جو ڈیٹا ہمارا مہیا ہے وہ بالکل Ground realities کے سراسر خلاف ہے، وہاں معذور افراد انتہائی زیادہ ہیں، لہذا ایک تو آپ کی اس موقع پر خصوصی رولنگ چاہیئے کہ ساؤتھ وزیرستان میں سب سے زیادہ یہ واقعات ہوتے ہیں لینڈ مائنز کے جو معذور افراد کا صحیح ڈیٹا مہیا کیا جائے اور پھر اس میں جو زکوۃ اور عشر میں جو معذور افراد کے لئے جو پیکیجز ہوتے ہیں، وہ ان کو دیئے جائیں اور ساتھ ساتھ ایک بات یہ بھی ہے، یہ معذور افراد کے لئے وہاں جو لینڈ مائنز کے شکار ہوتے ہیں، انہیں PDMA کی طرف سے وہ معاوضہ بھی، Injured ہو جائے تو ایک لاکھ، Death ہو جائے تو۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، آپ کا سوال آ گیا جی۔

Concerned Minister, to respond.

حافظ عصام الدین: جناب سپیکر صاحب، وہ کیسز پڑے ہیں، تین سالوں کے کیسز وہاں ڈسٹرکٹ میں پڑے ہوئے ہیں، کارروائی اس پر نہیں ہوتی ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ کا سوال آ گیا جی، آپ کا سوال ہو گیا۔ اورنگزیب صاحب۔ Concerned Minister, to respond.

جناب رنجیت سنگھ: جناب سپیکر، میرا ایک سپلیمنٹری ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: ایک سپلیمنٹری جی، جی جلدی، رنجیت سنگھ صاحب.Quick

جناب رنجیت سنگھ: سر Quick ہی ہو گا ان شاء اللہ۔ سر، اس میں لکھا ہوا ہے کہ بیوہ خواتین کی مالی مدد بھی کرتا ہے، سر، ہماری آج تک اس صوبے کے اندر جتنی بینارٹیز کی بیوہ خواتین ہیں، ہمیشہ یہ آپ لوگ، میں یہ کہتا ہوں آپ کی مہربانی ہے آپ لوگوں کی کہ اے ڈی پی میں آپ لوگوں نے اس کے لئے ایک سکیم رکھی ہے، میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس ڈیپارٹمنٹ میں آج تک کسی بیوہ کو اس میں مالی مدد کی گئی ہے؟ دوسرا انہوں نے بتایا کہ ہم اس میں خود روزگار سکیم شروع کرنے کے لئے فنڈ کا اجراء کرتے ہیں، میں

گارنٹی سے یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ پورے صوبے خیبر پختونخوا کی کسی بینارٹی کو آج تک یہاں سے یہ نہ مالی مدد ہوئی ہوگی بیواؤں کو، اور نہ ہی اس قسم کی سکیم میں کوئی فائدہ دیا ہوگا۔ میری ریکویسٹ ہے کہ جس طرح آپ لوگ ہمیں ہر جگہ ایک کوٹہ دیتے ہیں، اسی طرح جب یہاں پہ بھی بیواؤں کی مدد کی جارہی ہو یا روزگار سکیم دی جارہی ہو اس ڈیپارٹمنٹ میں، تو وہاں بینارٹیز کے لئے بھی کوئی تھوڑا بہت حصہ رکھا جائے، بس یہی ایک ریکویسٹ ہے۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: انور زیب صاحب۔

<u>جناب انور زیب خان (وزیر زکواۃ، عشر و سماجی بہبود)</u>: جناب سپیکر صاحب، حمیرا خاتون صاحبہ کا جو کوئسچن ہے تو میرے محکمہ سماجی بہبود خیبر پختونخوا میں جو معذور افراد رجسٹرڈ ہیں، ان کی ضلع وار تعداد لف ہے (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے)، یتیم بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے محکمہ ہذا کے تحت کام کرنے والے۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: انور زیب، یہ تو Writtenان کو جواب مل گیا ہے، Written جواب جو باقی انہوں نے کیا، ان کے سپلیمنٹریز ہیں، Writtenتو ان کے پاس ہے جی، جی۔

<u>وزیر زکواۃ، عشر و سماجی بہبود</u>: مونږه خو سپیکر صاحب، د معذورانو د پاره په Merged اضلاع کښې د ټولو نه زیات وهیل چیئرز ورکړی دی، د خواتینو د پاره مو سلائی مشینان ورکړی دی چې د هغې باقاعده تفصیل موجود دے اوس تقریباً د څه د پاسه شپږ سوه ماشومانو معذوره ماشومانو چې هغوی په سکول کښې سبق وائی One time پچاس هزار روپۍ د هغوی د پاره مونږه سکالر شپ مقرر کړے دے۔ باقی د Down districts د پاره دوئ د اوسه پورې څه پروګرام نه وو د وهیل چیئرز ما پکښې د ډیپارټمنټ سره باقاعده خبره کړې ده خو هغوی به د وئیل چې دوئ ته به SDGs fundملاؤیدو نو د سوشل ویلیفئر د ډیپارټمنټ ته به ئے د هغه فنډ نه پیسې ورکولې او په هغې باندې بیا مونږه وهیل چیئرز اخستل، خو اوس مونږه باقاعده په دې راروان بجټ کښې شاملې کړی دی د Down districts د پاره چې دلته څومره معذوران دی چې هغوی ته وهیل چیئرز هم ملاؤ شی او د هغوی کوم نور ضروریات دی یا د هغوی د روزګار کوم طریقه کار وی نو دا ټول زمونږه Alreadyپه دې پروګرام کښې شامل دی، باقی مونږه یو لیجسلیشن تیار کړے دے، دا دوئ چې کوم سپلیمنټری کوئسچنز

اوکړل، د دې د پاره یو بهترین پروګرام مونږه شروع کړے دے، د دې مکمل ټوله ډیټا چې څومره معذوران دی او هغوی ته څه څیز ملاؤیږی؟ نو د دې د پاره یو لیجسلیشن ډیر زر به په اسمبلئ کښې ان شاءالله پیش کیږی، په هغې باندې زمونږه کار روان دے د دې ډیپارټمنټ۔

جناب قائمقام سپیکر: تهینک یو، د مینارټی باره کښې تاسو۔

وزیر زکواۃ، عشر وسماجی بہبود: دا مینارټی بالکل دا زمونږه د پاکستان حصه ده، څنګه چې د دې نور قوم حق جوړیږی، دغسې به د مینارټی د پاره مونږه په دیکښې باقاعده خپل پروګرام او خپله حصه څنګه اچوله، مونږه په نوکریانو کښې هم کوټه ورکړې ده، دغسې به ستاسو په هر یو څیز کښې ان شاءالله حصه وی، په هغې باندې تاسو زما سره په یو ټائم کښې کښینئ، زه به باقاعده د ډیپارټمنټ سره ډائریکټر به رااوغواړمه، ستاسو سره به ئے کښینوم، تاسو به مطمئن یئ، ستاسو بالکل حق جوړیږی، دا مسئله ستاسو جائزه ده، دا به حل کړو سپیکر صاحب۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، حمیرا خاتون صاحبہ، جی حمیرا خاتون۔

محترمہ حمیرا خاتون: سپیکر صاحب، شکریه۔ زه دا وئیل غواړم سپیکر صاحب، چې دا یو خبره طے شوې وه چې هر معذور ته وهیل چیئر، سفید چهړی او غوږنو هغه آلات، نو زه دا منسټر صاحب ته وئیل غواړمه چې هغوی ته خو دا سهولت هم دے چې دا فنډ د صوبې د طرف نه هم نه ځی، بلکه دا د وفاق نه به دوئ ته ملاؤیږی، نو زما په خیال د دوئ ډیمانډ دومره Strong پکار دے چې دوئی د خپلې صوبې د پاره یو Strongly position واخلی او د هغوی د پاره ډیمانډ اوکړی او زما په خیال دلته مونږه ناست ټول خلق په دې خبره پوهیږو چې مونږه سره، زمونږه په صوبه کښې هر معذور ته نه وهیل چیئر شته، نه Facility شته، نه سفید چهړی شته، نه آلات شته، په دې د Implementation کوشش اوکړی۔

جناب قائمقام سپیکر: ټهیک ده منسټر صاحب، په دې باندې چې څنګه دوئ Suggestion درکړو او په دې باندې تاسو کار اوکړئ جی۔

وزیر زکواۃ، عشر وسماجی بہبود: ټهیک ده جی۔

جناب قائمقام سپیکر: کوئسچن نمبر 13928، جناب عنایت اللہ خان صاحب۔

* 13928 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی اور مواصلات و تعمیرات کو عموماً آخری کوارٹر میں زیادہ فنڈز دیئے جاتے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت کی آخری کوارٹر میں تعلیم، صحت، روڈز، توانائی، اعلیٰ تعلیم اور آبپاشی کے لئے گزشتہ تین سالوں کے دوران کی گئی Re-appropriation کی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز جو رقم Re-appropriation کی گئی، کن کن ضلعوں کو کتنی کتنی فیصد دی گئی، اس کی درجہ بندی بھی فراہم کی جائے؟

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): (الف) جی ہاں، فنانس ڈیپارٹمنٹ تمام محکموں کو منظور شدہ پالیسی کے تحت فنڈز جاری کرتا ہے لیکن Mid-year review کے تمام منصوبوں کے لئے پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ Fast track منصوبوں کے لئے فنڈز Re-appropriation کے ذریعے جاری کرتا ہے۔

(ب) گزشتہ تین سالوں کے دوران محکمہ تعلیم، صحت، روڈز، توانائی، اعلیٰ تعلیم اور آبپاشی کے لئے کی گئی Re-appropriation کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی) جبکہ محکمہ خزانہ ضلع وار فنڈز جاری نہیں کرتا۔

جناب عنایت اللہ: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ میں نے سوال کیا ہے وزیر خزانہ صاحب سے، میں ان کی توجہ بھی چاہتا ہوں جو جون کے دوران جون کے مہینے میں اور مئی میں Re-appropriations ہوتی ہیں، اس حوالے سے میرا سوال ہے اور میں نے محکمہ آبپاشی اور مواصلات کو جو آخری کوارٹر میں فنڈز دیئے جاتے ہیں، اس کے حوالے سے پوچھا ہے اور پھر دوسرے سوال کے اندر میں نے تعلیم، صحت، روڈ، توانائی، اعلیٰ تعلیم اور آبپاشی کے لئے جو Re-appropriation کی ہے تین سالوں کے اندر، اس کی تفصیلات پوچھی ہیں، انہوں نے مجھے تفصیلات فراہم کی ہیں۔ اس میں میں منسٹر صاحب کی توجہ آخری کالم کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جو 2019-20 کا کالم ہے، اس میں جناب سپیکر صاحب، Roads and bridges میں کوئی آٹھ ارب سے زیادہ Excess amount مانگی گئی ہے اور ایریگیشن جو کہ واٹر کے نام سے اے ڈی پی کے اندر Reflect ہوتا ہے، اس میں دو ارب سے زیادہ پیسے مانگے گئے ہیں جبکہ ایلیمنٹری ایجوکیشن جو کہ اب ہمارا اور آپ کا سب سے بڑا سیکٹر ہے، اس کو بڑا Chunk

جاتا ہے فنڈز کا اور حکومت بھی Claim کرتی ہے کہ ہم زیادہ Investment کرتے ہیں ہیلتھ ایجوکیشن کے اندر، ان دونوں کو اگر آپ دیکھیں تو ہیلتھ کے اندر 884 ملین گئے ہیں اور ایجوکیشن کے اندر 477 ملین گئے ہیں، یعنی ایک طرف آٹھ ارب اور تقریباً تین ارب، اور دوسری طرف 884 اور 477 ارب، یہ میں بجٹ سپیچ کے اندر بھی ان کی توجہ اس بات کی طرف دلاتا رہتا ہوں کہ At the end of the day آپ کے پیسے روڈ سیکٹر اور اریگیشن سیکٹر کے اندر چلے جاتے ہیں، ایجوکیشن اور ہیلتھ آپ کی بجٹ بک کے اندر، بجٹ ڈاکیومنٹ کے اندر تو وہ Top priority ہوتی ہیں لیکن جب آپ کا سال کا آخر آجاتا ہے تو ایک نکتہ یہ ہے، میں منسٹر صاحب کی توجہ اس کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ آپ کے پیسے آخر میں Re-appropriate ہوتے ہیں اور ان سیکٹرز سے چلے جاتے ہیں، یہ ایجوکیشن اور ہیلتھ سے چلے جاتے ہیں روڈز اور اریگیشن وغیرہ میں چلے جاتے ہیں، ایک بات یہ ہے۔ دوسری بات اس سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ جو جون ازم کا Phenomena ہے، منسٹر صاحب نے کوشش اس کے لئے کی ہے، اس نے پچھلے سال مجھے بتادیا تھا کہ ہم ریلیز ز بالکل سال کی ابتداء میں سب کر دیتے ہیں لیکن میں نے جو سوال کیا ہے کہ جب آپ کے پیسے اسلام آباد سے نہیں آئے ہیں، آپ تو Dependent ninety percent ہیں فیڈرل ٹرانسفرز پہ، تو آپ کیسے پیسے یکمشت ٹرانسفر کریں گے؟ تو ظاہر ہے یہ کاغذات کے اندر یہ کرتے ہیں، کاغذ جو ہے کاغذ کے اندر یہ چیزیں کرتے ہیں اور Reality تو یہ ہے، Ground reality کہ پیسے وہاں سے Installments میں آتے ہیں، ان کی Presumption یہ ہے کہ شاید کنٹریکٹرز کی Liability اتنی نہیں ہو گی لیکن حقیقت یہ نہیں ہے، کنٹریکٹرز کی Liability بہت زیادہ ہے سر، یہ جو جون ازم ہے کہ جس کے نتیجے میں آپ کے پیسے جلدی جلدی مئی میں Re-appropriate ہوتے ہیں، اس میں پیسہ بالکل ضائع ہو جاتا ہے اور بہت سے کنٹریکٹرز آپ کے ایسے ہیں کہ جو سال کے آخر کا انتظار کرتے ہیں، یعنی ایسے کنٹریکٹرز میں جانتا ہوں کہ میں پورے سال ڈھونڈتا ہوں ان کو لیکن وہ مجھے نظر نہیں آتے ہیں لیکن جب مئی آجاتا ہے تو ان کنٹریکٹرز سے میری ملاقات ہو جاتی ہے کیونکہ مئی کے اندر Re-appropriations ہوتی ہیں، جلدی جلدی پیسے چلے جاتے ہیں اور روڈز کے اوپر جلدی جلدی لگا لیتے ہیں Quality کا خیال نہیں رکھتے ہیں اور حکومت کا پیسہ ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ وہ ایک Missing link ہے، ایک ایسا ایریا ہے، ایک ایسا سوراخ ہے کہ جس کو Cover کرنے کی ضرورت ہے اور میرا خیال ہے کہ تیمور خان سے زیادہ مجھے کوئی ایسا بندہ نظر نہیں آتا ہے کہ وہ اس کو Pick کریں اور اس کو Cover

کریں اس چیز کو، اور اس کو ایڈریس کریں۔ تو میں منسٹر صاحب سے اس پہ جواب چاہتا ہوں کہ یہ جو Re-appropriations ہوتی ہیں اور ان دو سیکٹرز کے اندر جو آپ کی پوری Trajectory ہے، جو پچھلے تیس سال کے اندر زیادہ پیسے ان کے اندر چلے جاتے ہیں، اس کو آپ کیسے Explain کرتے ہیں، اس کو آپ کیسے Cover کرتے ہیں، ہیلتھ ایجوکیشن کو آپ کیسے Top priority بنائیں گے؟ دوسرا میرا سوال یہ ہے کہ یہ جو جون ازم ہے کہ جون کے اندر آپ کے پیسے Re-appropriate ہوتے ہیں اور وہ کچھ خاص سیکٹرز کے اندر چلے جاتے ہیں اور کنٹریکٹرز اس کو جلدی جلدی خرچ کر دیتے ہیں اور پورا سال کام نہیں کرتے ہیں، اس مسئلے کو آپ کیسے ایڈریس کریں گے؟ یہ ساری، دیکھیں Across the board یہ سب حکومت کا بھی مسئلہ ہے، اپوزیشن کا بھی مسئلہ ہے، یہ ہمارے سسٹم کا مسئلہ ہے۔۔۔۔

Mr. Acting Speaker: Concerned Minister, to respond.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): جی جناب سپیکر، آج ایجنڈا بڑا لمبا ہے تو جلدی جلدی وہ کرتے ہیں اور Important legislation ہے۔ جو عنایت صاحب کا پہلا سوال ہے کہ لگتا یہ ہے کہ روڈ سیکٹر میں access زیادہ استعمال ہوتا ہے اور ایجوکیشن اور ہیلتھ میں کم ہوتا ہے، یہ حقیقت ہے لیکن اس میں کوئی بری چیز نہیں ہے، اگر ہم Budgeting کو سمجھیں تو یہ ہے کہ آپ اگر دیکھیں جن سیکٹرز میں زیادہ پیسے لگتے ہیں ڈیویلپمنٹ کے، وہ روڈز ہی ہونے چاہئیں، وہ جو ہے یہ واٹر، اور جو آپ کی تیسری ہے پی ایچ ای، یہ یہی ہونے چاہئیں، یہ وہ ہیں جہاں پر زیادہ Capital expenditure ہوتا ہے، اگر آپ ایجوکیشن اور ہیلتھ کا ڈیویلپمنٹ بجٹ دیکھیں اور بلکہ پورے ڈیویلپمنٹ بجٹ میں بہت Improvement کی ہے، اور بھی بہت زیادہ آسکتی ہے، تو اس میں سکولز بنتے ہیں، اس میں بی ایچ یو، آر ایچ سی، کچھ بڑے پراجیکٹس بھی ہوتے ہیں، کچھ بڑے پراجیکٹس آہستہ ہوتے ہیں لیکن جو یہاں پہ Service delivery کا سارا پیسہ وہ کرنٹ بجٹ سے جاتا ہے کیونکہ تیس ہزار سکولز ہیں، بارہ سو بی ایچ یوز، آر ایچ سیز ہیں، تو وہ آپ کو Factoring کرنا پڑتا ہے، اس لئے میں نے ہمیشہ جب ہر بجٹ سپیچ میں ٹوٹل بجٹ کی بات ہے، میں نے صرف ڈیویلپمنٹ بجٹ کی بات نہیں کی، ہاں یہ بات ان کی صحیح ہے کہ ایجوکیشن اور ہیلتھ میں Absorptive capacity ڈیویلپمنٹ پراجیکٹس کی زیادہ ہونی چاہیئے، اس میں بات ہوئی ہے اور اس کی ایک وجہ یہ ہے میرے خیال میں جناب سپیکر، اور چیف منسٹر صاحب کے ساتھ بھی بات ہوئی ہے کیونکہ ان کے سارے پراجیکٹس کی Execution سی اینڈ ڈبلیو کرتا ہے، اب اگر آپ دیکھیں سی اینڈ ڈبلیو کی جو روڈز کی سیکشن ہے وہ Execution بڑی تیز کرتی ہے، جو ان کی بلڈنگ کی سیکشن ہے، شاید یہ جو سارا

Setup ہے سی اینڈ ڈبلیو کا، یہ بھی Split کرنا چاہیئے اور اگر جو بلڈنگ کی سیکشن ہے، وہ اگر Separate department ہو اور اس پہ چیف منسٹر صاحب سے بھی بات ہوئی ہے اور میرے خیال میں ان کا بھی یہ خیال ہے کہ Separate department ہو اور Separate سیکرٹری ہو تو زیادہ فوکس کر سکے گا کیونکہ یہ بات ضرور ہے، ہم نے بہت سی میٹنگز اپنی ہیلتھ کی اے ڈی پی کے لحاظ سے کیں، جہاں پہ جو پراجیکٹس ہم چاہتے تھے کہ زیادہ جلدی ہوں، چونکہ وہ Directly ہیلتھ کے ہاتھ میں نہیں ہوتے، چونکہ سی اینڈ ڈبلیو کا اتنا بڑا Portfolio ہوتا ہے تو وہ اس میں گم ہو جاتے ہیں، یقیناً ایجوکیشن میں بھی یہی ایشو ہو گا۔ جو دوسری ان کی بات ہوئی جو انہوں نے کہا کہ کیسے جون میں Expenditure ہو، میں Agree کرتا ہوں کہ جتنا کم Expenditure جون میں ہو گا اتنا بہتر ہو گا اور اس میں ہم بڑی حد تک کامیاب رہے ہیں اور یہ سو فیصد ریلیز کی پالیسی تھی جس نے Start of the year میں جو ہے وہ Expenditure بالکل تبدیل کر دیا تھا، پہلے کوارٹر میں اس سال پچھلے سال کی مناسبت سے دس گنا زیادہ خرچہ ہوا تھا اور دوسرے کوارٹر کے بعد تقریباً دو گنا زیادہ خرچہ ہوا تھا کیونکہ پیسے تو وہی ہوتے ہیں End of the year تک وہ جائیں گے، بڑی Interesting feedback بھی آئی، کچھ وہ جہاں یہ ٹھیکہ دار وغیرہ ہوتے ہیں، یہ آتے ہیں کیونکہ جتنی زیادہ Transactions ہوں گی اتنا زیادہ کوئی لین دین یا Off the book جس ٹائپ کی Transactions ہوتی ہیں، وہ کرنے کا موقع زیادہ ملتا ہے، وہ بہت حد تک کم ہو گئی ہیں، اس میں مزید اور جو فیڈرل گورنمنٹ سے قسطوں میں پیسے آتے ہیں وہ ایشو اتنا نہیں ہے، وہ ایشو اس لئے نہیں ہے کیونکہ آپ پیسے نہیں ریلیز کرتے ہیں، آپ Spending authorized کرتے ہیں، تو روایتی طور پر تو پہلے کوارٹر میں دو تین ارب سے زیادہ خرچہ ہی نہیں ہوتا تھا، اس بار تیس ارب ہوا، تو اتنی Capacity آتی ہے، مزید Improvement آ سکتی ہے، میرے خیال میں تو جو سب سے بڑا سوال ہے وہ یہ ہے کہ شاید ہم ڈیویلپمنٹ بجٹ اور کرنٹ بجٹ کو مستقبل میں زیادہ قریب لے آئیں، زیادہ Merged لے آئیں، فنانس کا کام صرف One line budget دینا اور ڈیپارٹمنٹ کو پی اینڈ ڈی کا کام صرف پراجیکٹ Approve کرنا اور جہاں پہ بڑا پراجیکٹ Approve کرنا چاہیئے اور سارا بجٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذمے ہو اور ڈیپارٹمنٹ کے پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے ذمے ہو، اس میں Probably دو تین سال اور لگیں گے، نیا جو ہمارا Fiscal Management Law ہے تو اس میں پھر ڈیپارٹمنٹ اپنے کرنٹ بجٹ کا ڈیویلپمنٹ بجٹ کا سو فیصد Accountable ہو گا۔

جناب قائمقام سپیکر: جی عنایت اللہ خان صاحب۔

جناب عنایت اللہ: انہوں نے کی ہے، میں ان کے ساتھ Agree کرتا ہوں۔ آخری بات جو انہوں نے کی ہے، ظاہر ہے میں اس سے Agree تو نہیں کرتا کہ فرق زیادہ آیا ہے، فرق زیادہ نہیں آیا ہے کیونکہ میں فیلڈ ورکر ہوں اور میں انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے اندر جاتا ہوں اور میں چیزیں دیکھتا ہوں، تو مجھے اندازہ ہے کہ فرق اتنا نہیں آیا ہے، جو آپ بالکل ابتداء میں سارے پیسے ریلیز کرتے ہیں کاغذ کے اوپر، لیکن جو آخری بات انہوں نے کی ہے، اس سے فرق ضرور آئے گا اور اس کو میرے خیال میں Expedite کرنا چاہیئے کہ آپ کے پی اینڈ ڈی کا کام یہ ہو کہ وہ سکیمیوں کو Approve کرے، اس لئے Execution onward جو ہے اس کو آپ Delegate کریں، آپ سیکرٹری، ایڈمنسٹریٹیو سیکرٹری کو کچھ پاور دے دیں، پھر ڈپٹی کمشنر کو دے دیں، پھر اس کے بعد کمشنر کو دے دیں، ان تین Layers کو دے دیں تو اس سے آپ کا جو Implementation process ہے وہ Speedup ہو جائے گا، اس میں جتنا جلدی کام ہو سکے تو ان کو کرنا چاہیئے۔

Mr. Acting Speaker: Thank you, thank you. Question No. 14094, janab Sirajuddin Sahib, lapsed. Question No. 14413, janab Khushdil Khan Sahib.

* 14413 _ جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: کیا وزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ عوامی نمائندوں اور سرکاری افسران کے عارضی قیام کے لئے اسلام آباد میں پختونخوا ہاؤس قائم کیا گیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ ہاؤس کی نگرانی اور انتظامی امور چلانے کے لئے بجٹ میں کل کتنی منظور شدہ آسامیاں ہیں، ہر آسامی کی نوعیت، عہدہ، گریڈ، مقام، ڈومیسائل اور تعیناتی کی تاریخ کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز اس میں مستقل ملازمین کتنے ہیں اور ایڈہاک، کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز کے کتنے ملازمین ہیں، کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) خیبر پختونخوا ہاؤس اسلام آباد کے انتظامی امور چلانے کے لئے صوبائی بجٹ میں کل ایک سو سولہ (116) آسامیاں رکھی گئی ہیں جو کہ ساری مستقل بنیادوں پر ہیں، کوئی بھی آسامی ایڈہاک، کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز نہیں ہے، ملازمین کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: سپیکر صاحب، ډیره مننه۔ په دیکښې ما دا تپوس کړے وو چې یره خیبر پختونخواہاؤس اسلام آباد میں کل کتنی آسامیاں ہیں؟ انہوں نے ان کا جواب مجھے یہ دیا ہے کہ ایک سو سولہ (116) آسامیاں ہیں، انہوں نے جو تفصیل دی، اب میں اس میں ٹوٹل ایک سو سولہ (116) ہیں، تفصیل میں جو دیئے گئے ہیں وہ بیانوے ہیں، وہ Ninety two ہیں، تو میرا سپلیمنٹری نمبر ایک کوسچن یہ ہے کہ ایک سو سولہ سے بیانوے جو Filled vacancies ہیں، اب اس کو مائنس کر لیں تو یہ چوبیس بنتی تھیں تو یہ چوبیس ویکنسیز کہاں پر ہیں اور ان پر کام کر رہے ہیں کوئی یا یہ خالی پڑی ہوئی ہیں؟ ان کی کوئی تفصیل نہیں ہے، تو میرا سپلیمنٹری کوسچن یہ ہے کہ یہ چوبیس ویکنسیز کہاں ہیں؟ اس پر کوئی کام کر رہے ہیں اور وہ کونسی ہیں، ان کی کیا Nomenclature ہے؟ اور دوسرا یہ ہے کہ اگر یہ خالی ہیں تو آپ، دوسرا سر، اگر آپ اس کو ملاحظہ فرمائیں، اس لسٹ میں جو دیا گیا ہے، اس میں سترہ ایمپلائز دوسرے دیگر صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اس میں زیادہ تر مطلب لاہور سے ہیں، آزاد جموں و کشمیر سے ہیں، شیخوپورہ سے ہیں، تو سترہ ملازمین ایسے ہیں کہ وہ دوسرے صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں، تو یہ مجھے بتائیں کہ یہ کس قانون کے تحت آپ نے بھرتی کئے ہیں دوسرے صوبوں کے؟ یا آیا یہ Reciprocal policy کے تحت، تو پھر آپ یہ ہاؤس کو یہ بتائیں کہ آیا آپ نے آزاد جموں و کشمیر کے ہاؤس میں بھی بھرتی کئے ہیں، آپ نے پنجاب ہاؤس میں بھی بھرتی کئے ہیں کہ نہیں یہ سارے پختونخوا ہاؤس میں بھرتی کئے ہیں؟ جس سے ہمارے صوبے کے بندے۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ارباب جہانداد صاحب، آپ کی آواز کافی اونچی آ رہی ہے یار، ارباب جہانداد صاحب، آپ آرام سے، احتشام صاحب، اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں آپ۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: ہمارے صوبے کی جو یہاں بیروزگاری زیادہ ہے، بیروزگار لوگ محروم ہو رہے ہیں، یہ کیوں Discrimination ہو رہی ہے؟ اور یہ بالکل Illegal appointments ہیں، Irregular appointments ہیں اور اس کا کوئی حق نہیں بنتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے، آپ اندازہ لگائیں، میں دیکھ رہا تھا ان Ninety two میں صرف پشاور کے پانچ ہیں، Ninety two کی جو لسٹ Provide کی گئی اس ہاؤس کو، اس میں صرف پانچ اور وہ بھی جو کلاس فور کی ہیں، تو یہ میرے یہ تین کوسچنز ہیں کہ یہ مجھے بتادیں۔ تھینک یو۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، رنجیت سنگھ سپلیمنٹری، لیکن شارٹ، جی۔

جناب رنجیت سنگھ: شارٹ سر، شارٹ ہی ہوں گے۔ سپیکر صاحب، ان بیانوے لوگوں میں ایڈمنسٹریشن کے حوالے سے جو سوال ہے، اس میں میں نے دیکھا ہے کہ اس میں ویٹرز ہیں، کک ہیں، مالی ہیں، فراش ہیں، دھوبی ہیں، چوکیدار ہیں، نائب قاصد ہیں، سینیئر کنٹرولر ہیں، اسسٹنٹ، مختلف قسم کے لوگ ہیں، ٹھیک ہے سر، لیکن سر، اس میں ایک بڑی لمبی چوڑی تفصیل Ninety two میں، جب آپ End پہ چلے جائیں گے، آخر میں ایک لکھا ہوا ہے کہ سویپر اور وہاں پہ ایک لمبی تیرہ لوگوں کی فہرست ہے جس میں تمام یبنارٹیز ہیں، میں یہ جاننا چاہ رہا تھا صرف کہ آیا جب یہ اپوائنٹمنٹس ہوتی ہیں، ان میں کیا ہمارے اقلیتی لوگ Participate نہیں کرتے، شامل نہیں ہوتے یا انہیں سائڈ پہ کر دیا جاتا ہے؟ پھر یہ تیرہ لوگ انہوں نے یبنارٹیز کو دیئے ہیں، سویپرز دیئے ہیں، جو پوسٹیں دی ہیں، ان تیرہ لوگوں میں بھی دو کا تعلق پشاور سے ہے باقی جتنے گیارہ لوگ ہیں، گیارہ کے گیارہ کا ہمارے صوبے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، کہ اگر ہمیں دی بھی جا رہی ہیں تو کلاس فور کی پوسٹیں دی جا رہی ہیں، آیا کیا ہمارے بچے پڑھے لکھے نہیں ہیں، کیا وہ ان سیٹوں پہ بیٹھ نہیں سکتے؟ یا ہمیں یہاں پہ بھی ہمیشہ کی طرح، یہاں پہ بھی Ignore کر دیا جاتا ہے؟ بس یہ سوال ہے کہ آیا یہاں ہمارے لوگ آئے نہیں اور اگر آئے ہیں تو کلاس فور کے لئے ہیں، سویپرز کے لئے، ان میں سے بھی ہمارے صوبے کے لوگ نہیں ہیں، دوسرے اضلاع کے لوگ ہیں۔

Mr. Acting Speaker: Concerned Minister, to respond. Ji, Fazal Shakoor Sahib.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ سر، پہلے تو میں جو خوشدل خان صاحب نے پہلا سپلیمنٹری کیا ہے کہ یہ جو 92 سیٹیں ہیں اور باقی 24 سیٹیں ہیں، میرے خیال میں کم ہیں کہ وہ سر ابھی خالی پڑی ہوئی ہیں اور اس پہ ابھی انہوں نے پراسیس شروع کیا ہے ان کو بھرتی، اس پہ بھی بھرتی ہوگی، پہلی آپ کا یہ۔۔۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: نہیں وہ جو دوسرے صوبوں کے لوگ بھرتی ہوئے ہیں، اس بارے میں پوچھا ہے۔

وزیر قانون: سر، میرے پاس وہ تفصیل نہیں ہے، آپ کو میں وہ تفصیل لے کر دے دوں گا سر۔ دوسرا سر، آپ نے کہا ہے کہ کچھ لوگ جو ہیں باقی دوسرے پراونسز سے ہوئے ہیں، اس طرح سر، اس میں یہاں پہ اگر اس طرح کچھ چھپانے والی بات ہوتی تو ہم اس کو چھپا دیتے لیکن سر، یہ حقیقت ہے، باقی صوبوں سے بھی لوگ ہوئے ہیں اور اسی طرح سر، میں خود Personally بلوچستان ہاؤس میں رہا ہوں

تو وہاں پہ بھی اس طرح ہے کہ ہمارے علاقے سے بھی لوگ، پشاور کے بھی لوگ وہاں پہ بھرتی ہیں، Hopefully باقی اس میں بھی ہوں گے، تو یہ اس طرح کا کوئی بڑا ایشو نہیں ہے لیکن ہم آئندہ دیکھیں گے اس کو کہ اگر اس طرح کریں کہ یہ صرف ہم اپنے Province سے لوگ اس میں بھرتی کریں تو یہ آپ کی بڑی اچھی Advice ہے، یہ آئندہ کے لئے ہم اس پہ توجہ دیں گے۔ باقی جو آپ نے ذکر کیا کہ کلاس فور کے لئے، تو سر، اس میں جو آپ لوگ جس نے جس کے لئے Apply کیا ہوا اس پہ وہ بھرتی ہوئے ہیں، زیادہ تر لوگ، میرے پاس پوری ڈیٹیل نہیں ہے کہ لوگوں نے کسی اور پوسٹ کے لئے Apply کیا تھا، ینار ٹیز کے بندوں نے کسی اور پوسٹ کے لئے Apply کیا تھا، اس کی ڈیٹیل میرے پاس نہیں ہے لیکن یہ ہے کہ ینار ٹیز کو بھرتی میں شامل کیا گیا ہے سر، تو میں ریکویسٹ کروں گا سر سے کہ اگر آپ مطمئن ہو جائیں تو بڑی مہربانی ہو گی سر۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> خوشدل خان صاحب۔

<u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ:</u> سر، یہ منسٹر صاحب کے جواب سے میں مطمئن نہیں ہوں کیونکہ یہ جو چوبیس ویکینسیاں ہیں اور اب یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ خالی پڑی ہیں، تو یہ چوبیس ویکنسیز، کون کونسی ویکنسیز ہیں؟ اس میں گریڈ سترہ کی ہیں، ان کے Nomenclatures کیا ہیں؟ یہ ہاؤس کو بتادیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ جو سترہ ملازمین دوسروں صوبوں سے ہوئے ہیں تو ان کے خلاف ایکشن لینا چاہیئے، جس نے کئے ہیں یہ غلط کئے ہیں، ان کو واپس کیا جائے اپنے صوبوں کو، اپنے صوبوں کے ہاؤسز کو بھیج دیں اور ان کی سترہ ویکنسیاں ہیں، تو اس سے میں مطمئن نہیں ہوں، میری ریکویسٹ یہ ہو گی ہاؤس سے بھی کہ اس کو ریفر کر دیں کمیٹی میں تاکہ ہم اس کو Thrash out کر لیں کہ یہ چوبیس ویکینسیاں کون کونسی ہیں؟ اس میں Comptroller کی ویکنسی نہیں ہے، جو کہ Comptroller وہ Important post ہے اور وہاں پر کام بھی کرتے ہیں لیکن انہوں نے Mention نہیں کی ہے، کیوں Mention نہیں کی؟ اب پتہ نہیں ہے کہ گورنمنٹ کی کیا Intention ہے؟ تو میری ریکویسٹ یہ ہو گی ہاؤس سے کہ اس کو ریفر کیا جائے۔

<u>Mr. Acting Speaker:</u> Ji, concerned Minister, to respond, please.

<u>وزیر قانون:</u> سر، میں نے جس طرح خوشدل خان صاحب کو یقین دہانی کرائی ہے کہ یہ جو چوبیس پوسٹیں ہیں، ان کی ہم ان کو ڈیٹیل دے دیں گے، میرے پاس اس وقت ڈیٹیل موجود نہیں ہے، ڈیپارٹمنٹ نے مجھے ڈیٹیل، لیکن جس طرح میں نے پہلے کہا کہ اس میں سر کوئی چھپانے والی بات نہیں ہے، ہم وہ چوبیس

پوسٹس ہیں   ایڈورٹائز بھی ہوں گی، وہ سارا کچھ ہو گا، تو میں سر، ریکویسٹ کروں گا ان سے کہ اگر آپ سوال سے مطمئن ہو جائیں، کمیٹی میں جانے کا میرے خیال میں اس کا کوئی جواز نہیں بنتا ہے سر۔

جناب قائمقام سپیکر: خوشدل خان صاحب، جس طرح وہ کہہ رہے ہیں کہ میں آپ کو ڈیٹیل دے دوں گا، اگر ڈیٹیل نہ لائیں تو پھر دوبارہ بھی اس کو، جی خوشدل خان صاحب۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: بس میں یہ عرض کروں گا یہ کہ مجھے یہ چوبیس ویکنسیز جو ہیں ان کی ڈیٹیل ذرا اسمبلی کو دے دیں تاکہ وہ مجھے کاپی دیں سیکرٹری صاحب۔

جناب قائمقام سپیکر: اس کی ڈیٹیل جو ہے آپ سیکرٹری صاحب کو Provide کریں تو سیکرٹری صاحب پھر خوشدل خان صاحب کو دے دیں گے۔

وزیر قانون: میں یہاں سے ابھی ڈیپارٹمنٹ کو انسٹرکشنز دیتا ہوں کہ ان کی ڈیٹیل آپ کے دفتر میں دے دیں۔

جناب قائمقام سپیکر: جی جی۔ کوئسچن نمبر 14419، محترمہ ثوبیہ شاہد صاحبہ .Lapsed کوئسچن نمبر 14494، محترمہ نعیمہ کشور صاحبہ۔

* 14494 _ محترمہ نعیمہ کشور خان: کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبے میں نہروں اور سیلابی گزر گاہوں میں بڑے پیمانے پر کچرا ڈالا جا رہا ہے جس سے آبی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے، حکومت پانی کو آلودگی سے بچانے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): (الف) جی ہاں، نہروں اور سیلابی گزر گاہوں میں بڑے پیمانے پر کچرا ڈالا جا رہا ہے جس کی وجہ سے آبی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے، اس بارے میں وضاحت کی جاتی ہے کہ محکمہ کی طرف سے عوام الناس کو بار بار آگاہ کیا جاتا ہے کہ نہروں اور آبی گزر گاہوں میں کچرا نہ ڈالیں کیونکہ اس سے پانی کے ساتھ ساتھ ماحول پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے، اس بارے میں ضلع انتظامیہ کے ساتھ اجلاس بھی منعقد ہو چکے ہیں اور کئی مقامات پر نہر میں گرنے   والی نالیوں کو بھی بند کیا گیا ہے اور کئی افراد کو کینال اینڈ ڈرینیج ایکٹ کے تحت نوٹس بھی جاری کئے گئے ہیں، جو لوگ باز نہیں آتے ضلعی انتظامیہ کے ذریعے ان کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی، نیز حکومت نے ماحول میں بہتری کے لئے محکمہ ماحولیات کے تحت ماحولیات ایجنسی (Environmental Protection Agency) اور تحفظ

ماحولیات ٹریبونل (Environmental Protection Tribunal) تشکیل دیا ہے، لہذا مذکورہ محکمہ ماحولیات اس ضمن میں تفصیلی اقدامات کی فہرست فراہم کر سکے گا۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، جب میں نے یہ کوئسچن Put کیا ہے، یہ میں بھی روز دیکھتی ہوں، آپ بھی روز دیکھتے ہیں، یہ ہماری ماحولیاتی آلودگی کے لئے بھی ہے، ہمارے پانی کی بربادی کے لئے بھی ہے، ہمارے پانی کی گزر گاہوں کے لئے بھی ہے، جناب سپیکر صاحب، یہ تو کہہ رہے ہیں کہ ہم یہ اقدامات کر رہے ہیں، لوگوں کو Fine بھی کر رہے ہیں لیکن عام لوگوں کو چھوڑیں، آپ لوگ جو سرکاری لوگ ہیں میرے پاس وہ ویڈیوز بھی ہیں کہ جو ہم نے ابھی ٹورازم کے لئے سپاٹس بنائے ہیں، وہاں پہ جو ہمارا سرکاری عملہ ہے، ادھر سے وہ جو گند جمع کرتے ہیں، وہ بھی ان آبی گزر گاہوں میں ڈالتے ہیں، میرے پاس وہ ویڈیوز ہیں اور وہ ویڈیوز میں نے سی ایم کو بھی بھیجی ہیں کہ ہمارا سرکاری عملہ وہ اس کو Dump کر رہا ہے، تو یہ ہماری جو آنے والی نسل ہے، ہمارا ملک ہے، اس کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہے اور میرے خیال میں اس پہ Strictly کچھ ہونا چاہیئے، کم از کم ہمارا جو اپنا سرکاری عملہ ہے وہ تو اس میں Involve نہ ہو، میرے پاس اب بھی ہے، میں منسٹر صاحب کو بھی دے سکتی ہوں، تو ہم عام لوگوں کو کیا دیں گے، اب ہماری آبی گزر گاہیں بالکل اس سے بھر گئی ہیں، ہم نے اس کو Dumping area بنایا ہے، ہوٹل ادھر بنے ہوئے ہیں، ہم تو کہتے ہیں کہ ہمارا صوبہ ٹورازم سپاٹ ہے، تو ہم یہ کچرا ان آبی گزر گاہوں میں نہیں ڈالیں گے، اگر ہم نے ان آبی گزر گاہوں کو اسی طرح Dump کیا، آنے والی نسلیں جس طرح ہم کہتے ہیں کہ جنگیں ہوں گی پانی کے لئے، اور اگر ہم نے پانی کو بھی اس طرح ضائع کیا، ہم ماحولیاتی آلودگی میں اس طرح اضافہ کرتے جائیں گے تو ہم اپنی آنے والی نسل کو کیا جواب دیں گے، اپنے ملک کو کیا جواب دیں گے ؟

Mr. Acting Speaker: Concerned Minister, to respond.

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): جی، تھینک یو سپیکر صاحب۔ یہ بڑا اہم سوال انہوں نے Raise کیا ہے اور واقعی ایک بہت بڑا سوشل ایشو ہے، ہمارے صوبے میں بھی ہے اور پورے پاکستان میں ہے۔ اس پہ سپیکر صاحب، ہمیں، میں Total agree کرتا ہوں کہ کوئی ٹھوس اقدامات ہمیں لینا پڑیں گے۔ ہمارے محکمے کی جہاں تک بات ہے، ہمارے تو نالے اور کینال سسٹم ادھر سے گزر رہے ہیں، لوگ ڈالتے ہیں ادھر I totally agree with you اپنا سارا Waste, solid waste ان نالوں کے اندر، کینال کے اندر پھینک رہے ہیں اور کچھ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کے کچھ ادارے ہیں، جو

میونسپل سروسز جن کی ذمہ داری ہے ان کو سنبھالنے کی، وہ بھی Disposal ساراریورز کے اندر کر رہے ہیں، تو میں بڑا Strongly feel کرتا ہوں، ہمارا محکمہ تو Ma'am یہ ایک Victim ہے، ہم تو خود متاثر ہو گئے ہیں، یہ جو Solid waste dump ہو رہا ہے ہماری کینال میں، ابھی اس کا حل کیا کیا جائے؟ میں جو ذاتی طور پہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے ایک تو پلاسٹک بیگز پہ لیجسلیشن اور ایکٹ بھی بنا ہوا ہے، ٹوٹل سختی سے پابندی لائی جائے، قانون موجود ہے سپیکر صاحب، اس میں اس قانون کی Implementation بڑی اہم ہے، کچھ ایریاز میں ہو رہا ہے مگر صوبے کے بیشتر علاقوں میں، ہماری یہ آپ سے بھی گزارش ہے، آپ بھی ادھر کوئی اس قسم کی انسٹرکشنز دیں کہ سختی سے یہ Solid waste جو ہے اور یہ لفافے جو استعمال پلاسٹک کر رہے ہیں، اس کے اوپر پابندی لانی چاہیئے۔ دوسرا، یہ آنریبل ممبر سے میری یہ گزارش ہے یہ کچھ Awareness campaign ہم As Members ہم سب کو خود کرنا پڑے گی، ہمارے جو علماء ہیں مسجدوں میں، ان کو کرنا پڑے گی، نمازیں ہوتی ہیں، خطبے ہوتے ہیں، تھوڑا بہت ٹائم اس سائڈ پہ بھی ہمیں دینا پڑے گا، Awareness ایک پیدا کرنا پڑے گی کہ اپنے شہروں کو، اپنے نالوں کو، گلیوں کو ہم نے صاف رکھنا ہے اور میری گزارش ہو گی، لوکل گورنمنٹ کے وزیر ابھی ادھر بیٹھے ہوئے تھے، مختلف ٹی ایم ایز جو ہیں ہمارے پورے صوبے میں، ان کو چاہیئے، جدھر Waste disposal زیادہ ہو رہا ہے ادھر وہ اپنے یہ Cans رکھیں، ادھر Bins رکھیں، کنٹینرز رکھیں، تو یہی حل ہے وقتی طور پہ۔ دوسرا اس میں یہ ہو سکتا ہے کہ اس میں کوئی قوانین بھی ہیں ایسے جن کے Through ہم Regulate کر سکتے ہیں، Penalties لوگوں کو لگا سکتے ہیں، But یہ کس کس کو Penalty لگائیں گے؟ یہ مسئلہ تو پورے صوبے میں پھیلا ہوا ہے، یہی میری گزارش ہے سپیکر صاحب۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: جی میڈم، نعیمہ کشور صاحبہ۔

<u>محترمہ نعیمہ کشور خان</u>: سپیکر صاحب، میں بالکل منسٹر صاحب سے Agree کرتی ہوں اور ہمارے تو دین میں ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے، تو ہمارا دین ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم صفائی کا خیال رکھیں، پانی کو ضائع نہ کریں، ماحول کو صاف کریں، تو بالکل میں منسٹری سے بھی ریکویسٹ کروں گی، کوسچن میں نے Put اس لئے کیا تھا کہ ہم فنڈنگ پہ، حلقے کی ڈیویلپمنٹ پہ، ان چیزوں پہ بات کرتے ہیں لیکن ہمارے جو سوشل ایشوز ہیں، جو Basic issues ہیں، ہم اس پہ بات نہیں کرتے، اس لئے میں نے یہ کوسچن بھی Put کیا تھا، تو میرے خیال میں اس پہ جتنی بھی، قانون سازی کی بھی کمی نہیں ہے Implementation کی کمی ہے،

میری ریکویسٹ ہو گی کہ Implementation پہ توجہ دیں اور بالکل اس سے بھی میں Agree کرتی ہوں، علماء کو Involve کریں کہ وہ اس کی تعلیمات دیں، مساجد کو Involve کریں اور ابھی لوکل گورنمنٹ آئی ہے، ان کو Involve کریں، اگر اسلام آباد میں پلاسٹک بیگ پہ مکمل پابندی آسکتی ہے تو پھر ہم صوبے میں کیوں نہیں کر سکتے؟ اس کو پابند کریں تو میرے خیال میں بہت بہتری آسکتی ہے۔ تھینک یو، جی۔

جناب قائمقام سپیکر: تھینک یو۔ کوئسچن نمبر 14448، جناب اختیار ولی صاحب۔

* 14448 _ جناب اختیار ولی: کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع مانسہرہ میں دریائے کنہار کے آس پاس محکمہ آبپاشی کی اراضی میں بااثر مافیا نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے;

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ قبضہ شدہ اراضی پر مختلف بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں جس سے نہ صرف علاقے کا قدرتی حسن مانند پڑا ہے بلکہ ماحولیاتی مسائل بھی پیدا ہو رہے ہیں;

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت مذکورہ قبضہ مافیا کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے;

(د) ضلع مانسہرہ میں کن کن مقامات پر سرکاری یا شاملاتی اراضی پر مافیا کا قبضہ ہے اور کونسی اراضی واگزار کر چکے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): (الف) جی نہیں، کیونکہ دریائے کنہار کے آس پاس محکمہ آبپاشی کی کوئی اراضی نہیں ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

جناب اختیار ولی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ بہت شکریہ جناب سپیکر، میرا سوال تھا جناب وزیر آبپاشی سے کہ آیا یہ درست ہے کہ ضلع مانسہرہ میں دریائے کنہار کے آس پاس محکمہ آبپاشی کی اراضی میں بااثر مافیا نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟ (ب) میں نے لکھا تھا کہ آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ قبضہ شدہ اراضی پر مختلف بلڈنگز تعمیر کی گئی ہے جس سے نہ صرف علاقے کا قدرتی حسن مانند پڑا ہے بلکہ ماحولیاتی

مسائل بھی پیدا ہو رہے ہیں؟ (ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت مذکورہ قبضہ مافیا کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟ ضلع مانسہرہ میں کن کن مقامات پر سرکاری یا شاملاتی اراضی پر مافیا کا قبضہ ہے اور کونسی اراضی واگزار کرا چکے ہیں؟ جناب سپیکر، انہوں نے Simple سادہ ایک جواب دیا ہے کہ جی نہیں، کیونکہ دریائے کنہار کے آس پاس محکمہ آبپاشی کی کوئی اراضی نہیں ہے لیکن میں ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ دریائے کنہار کے کنارے پر برٹش زمانے کا ایک پل گڑھی حبیب اللہ، جس کے ساتھ ایک نہر ہے جس پر پرائیویٹ لوگوں نے قبضہ کر کے وہاں پر پلازے بھی بنا دیئے ہیں، بالاکوٹ ٹی ایم اے نے ان کو نوٹس بھی جاری کیا ہے لیکن ہمارا جو ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ ہے وہ اس پہ کوئی ایکشن نہیں لے رہا، تو جناب سپیکر، میری درخواست ہے کہ جو انہوں نے جس طرح Simple انہوں نے No لکھا ہے، یہ تو کوئی جواب نہیں ہوا، یہ تفصیلی جواب بھی نہیں دے سکے ہیں، So, I request you کہ اس مسئلے کو، یہ پبلک پراپرٹی ہے اور یہ سرکاری زمین ہے، تو اس کو ریفر کیا جائے کمیٹی میں، تاکہ اس کو Point out کیا جا سکے اور Dig out کیا جا سکے کہ قبضہ کس نے کیا ہے اور سرکاری۔۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔ بلاول آفریدی صاحب، یہ کیا آپ نے یہ، بازار میں پھر رہے ہیں آپ، یہ بچوں جیسی حرکتیں نہ کریں، ہمیشہ آپ بچوں جیسی حرکتیں کرتے ہیں۔

Ji, concerned Minister, to respond.

<u>جناب اختیار ولی</u>: کہ یہ سرکاری زمین جو ہے یہ واگزار کرائی جا سکے۔

<u>وزیر آبپاشی</u>: سپیکر صاحب، یہ آنریبل ممبر نے جو ادھر سوال کیا ہے اور کہہ رہے ہیں، بڑا Simple ایک Answer ملا ہے، سوال ہی بڑا Simple سا ہے محکمے کے حوالے سے۔۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: انور زیب صاحب اور عبدالسلام صاحب، اپنی سیٹوں پہ آپ بیٹھ جائیں جی، عبدالسلام صاحب، اپنی سیٹ پہ آپ بیٹھ جائیں جی، جی۔

<u>وزیر آبپاشی</u>: محکمے نے، میرے ڈیپارٹمنٹ نے جو جواب دیا ہے، واقعی ہماری کوئی ملکیت نہیں ہے، I wish آنریبل ممبر جو انہوں نے گڑھی حبیب اللہ میں کسی Bridge کا ذکر کیا ہے، یہ اپنے سوال میں یہ Pin point کر کے بتاتے کہ یہ پرانا Bridge تھا، یہ ابھی اس کو Elevate کر کے اوپر بنا دیا اور نیچے جو پراپرٹی ہے اس پہ کوئی کنسٹرکشن ہوئی ہے، اس کا نہ سوال میں کوئی ذکر تھا، بہر حال انہوں نے اچھا اس کو Point out کیا ہے، یہ ہمیں پتہ ہونا چاہیئے اس کی، میری گزارش یہی ہے آپ سے اور ان سے بھی

کہ ہم اس کی ایک انکوائری یا کوئی پتہ کروالیتے ہیں، اگر یہ محکمے کی زمین پہ اگر کوئی Encroachment ہے، میں ادھر Floor of the House گارنٹی دیتا ہوں، ہم اس کو ختم کرکے بتائیں گے، ان شاء اللہ۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> جی، اختیار ولی صاحب۔

<u>جناب اختیار ولی:</u> جی سپیکر صاحب، میں بھی آنریبل منسٹر سے یہی ریکویسٹ کررہا ہوں کہ وہاں پر سرکاری زمین پر پلازے بن چکے ہیں اور ٹی ایم اے بالاکوٹ نے اس پہ نوٹسز ان کو جاری کئے ہیں، محکمہ ایری گیشن کو اس پہ بڑا Strict action لینا چاہیئے So, it's my humble request to refer this Question to the concerned Committee وہاں پہ اس کی انکوائری بھی کرتے ہیں Dig out کرتے ہیں Point out کرتے ہیں اور جو ایکشن پھر Necessary ہوگا وہ ہم اٹھالیتے ہیں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> جی منسٹر صاحب۔

<u>وزیر آبپاشی:</u> میری ریکویسٹ ان سے ہے، موقع پہ انہوں نے بھی نہیں دیکھا ہوا ہے، نہ میں نے وہ جگہ دیکھی ہوئی ہے، میری گزارش ہے یا تو آپ فریش کوسچن لے آئیں، Pin point کرکے ہمیں Exactly یہ بتائیں، اگر آپ اس سے Satisfy نہیں ہوتے تو ہم کوئی اپنا کوئی بھجوادیتے ہیں لوگ، پھر کم از کم ہمیں ادھر کچھ پتہ تو چلے، کونسی، یہ بڑی Broad based بات کررہے ہیں کہ محکمے کی جگہ پہ لوگوں نے پلازے بنا دیئے ہیں، کوئی Point out کریں Precise جگہ Point out کریں یا اس میں فریش کوسچن لے آئیں، وہ ہم Prepare کرکے آپ کے سامنے لے آئیں گے۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> اختیار ولی صاحب، انہوں نے جس طرف، جی جی، اختیار ولی صاحب۔

<u>جناب اختیار ولی:</u> سپیکر صاحب، اس پہ Stay orders بھی آچکے ہیں، میرے خیال میں منسٹر صاحب کو ان کے محکمے نے باقاعدہ یا پوری طرح Update نہیں کیا ہوا، میں آپ کو ساری ڈاکیومنٹس فراہم کردیتا ہوں، قباحت کیا ہے، اگر بات کمیٹی میں چلی جائے اور سرکاری زمین جو پبلک پراپرٹی ہے، وہ واگزار ہو جائے اور اس قبضہ مافیا کی نشاندہی بھی ہو جائے تو اس میں آپ کو کیا پرابلم ہے اور مجھے کیا پرابلم ہے، سرکاری زمین ہے، سرکار کو واپس چلی جائے گی۔ So, what is the big deal, what is the matter?

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> جی ارشد صاحب۔

<u>وزیر آبپاشی:</u> مجھے تو ذاتی طور پہ کوئی پرابلم نہیں ہے، مجھے تو بڑی خوشی ہوگی، سرکاری زمین اگر کسی نے Encroach کی ہے، اس کو واپس لینا، سرکاری زمین نہ میری ہے نہ آپ کی ہے، نہ کسی ادھر جو ممبر بیٹھے

ہیں، ان کی ہے، سرکار کی زمین ہے، سرکار کی زمین کی نشاندہی جدھر بھی ہوگی، ہمارے محکمے کی زمین ہوگی تو ہم ان شاء اللہ اس کو واپس لیں گے، یہی میں عرض کر رہا ہوں جی، آپ سے۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، انہوں نے کہہ دیا ہے، آپ منسٹر صاحب، آپ ایک Proper inquiry put کریں جی، اس پہ دیکھیں، Inquire کریں، جس طرح اختیار ولی صاحب نے کہا ہے اور اس کی جو رپورٹ آتی ہے، وہ سیکرٹری صاحب کے ساتھ، ہمارے ساتھ شیئر کریں جی، تھینک یو۔ کوسچن نمبر 14500، رنجیت سنگھ صاحب۔

* 14500 _ جناب رنجیت سنگھ: کیا وزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں بینک آف خیبر موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ دس سالوں کے دوران مذکورہ ایک سے گریڈ سترہ تک بھرتی شدہ ملازمین کی تفصیل ضلع وائز فراہم کی جائے، نیز گریڈ ایک سے گریڈ سترہ تک اقلیتی کوٹہ پر جتنے افراد بھرتی کئے گئے ہیں، اس کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ) جواب (جناب فضل شکور خان وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ بینک آف خیبر نہ صرف خیبر پختونخوا بلکہ پورے ملک میں موجود ہے۔

(ب) وضاحت کی جاتی ہے کہ بینکنگ انڈسٹری میں ہر بینک کا اپنا Grading system ہوتا ہے جو کہ بی پی ایس گریڈ سے مختلف ہوتا ہے، اسی طرح بینک آف خیبر کا بھی ایک اپنا Grading system ہے جو کہ جونیئر آفیسر سے لے کر سینیئر ایگزیکٹیو، وائس پریزیڈنٹ تک ہے، پالیسی کے مطابق بینک آف خیبر کسی بھی شخص کی تقرری مین پاور پلان کے مطابق کرتا ہے، مین پاور پلان ہر سال Board HR & Remuneration Committee کی سفارش پر بورڈ منظور کرتا ہے، پاکستان کی بینکنگ انڈسٹری کے مطابق بینک آف خیبر کا بھی کوئی کوٹہ سسٹم نہیں ہے جس کی وجہ سے تمام شہریوں کو ذات، رنگ، جنس اور مذہب سے قطع نظر اوپن میرٹ کے تحت روزگار کے یکساں مواقع فراہم کئے جاتے ہیں، تاہم تقرری کے لئے اخبار میں دیئے گئے اشتہار کے مطابق آسامی کے متعلقہ معیار / کوائف کا اہل ہونا ضروری ہے۔ پچھلے دس سالوں میں بھرتی کئے گئے افراد کی تفصیل لف ہے (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔ جس میں بھرتی شدہ ملازمین کو گریڈ (بینک کے مطابق) ڈومیسائل، سال بھرتی اور مذہب اندراج کیا گیا ہے۔

جناب رنجیت سنگھ: شکریہ، سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، چونکہ میرا اس میں سوال تھا کہ مجھے پچھلے دس سالوں کا ریکارڈ دیا جائے لیکن مجھے یہاں پہ پہلی بات تو یہ ہے کہ دس سال کا ریکارڈ نہیں دیا، دو سے تین سال کا ریکارڈ دیا گیا ہے، تو یہ جواب تو کمپلیٹ بنتا ہی نہیں ہے، اگر آپ یہیں پہ اس کو کمیٹی میں بجھواتے ہیں تو بہتر ہے، اگر نہیں ہے تو پھر میں آگے مزید بات کرتا ہوں۔ جواب Complete نہیں ہے، اس میں دو سے تین سال کا مجھے ریکارڈ دیا گیا ہے جی۔

Mr. Acting Speaker: Concerned Minister, to respond. Taimur Jhagra Sahib, Taimur Jhagra Sahib. Ji, Fazl Shakoor Sahib.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): سر، یہ وہ جو یمنار ٹیز کے بارے میں ہے؟

Mr. Acting Speaker: Question No. 14500, last Question.

وزیر قانون: سر، یہ جو بینک آف خیبر میں وہ ہے ناں سر، سر، اس میں یہ ہے کہ ڈیپارٹمنٹ کا Reply اس لئے کہ سر۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: جی۔

وزیر قانون: اس میں سر، کوئی یہ Grading system نہیں ہے کہ کلاس ون، اس کا اپنا ایک سسٹم ہے، اس کے مطابق سر، وہاں پہ بھرتی کی جاتی ہے اور دوسرا سر، وہاں پہ کوئی کسی رنگ و نسل یا مذہب کی بنیاد پہ کوئی وہ کوٹہ سسٹم نہیں ہے، بس Fair competition ہے، جو بھی آئے گا اور جو اس کے معیار پہ پورا اترے گا سر، اس کو ڈیپارٹمنٹ نے بہت Clear سر جواب دیا ہوا ہے سر، اور ساتھ میں ڈیٹیل بھی ساری دی گئی ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: نہیں، انہوں نے بات کی ہے، میں نے دس سال کا ڈیٹا مانگا ہے لیکن ڈیٹا وہ یہ تین سال کا ہے، جی۔

وزیر قانون: سر، یہ دس سال کا ڈیٹا دیا گیا ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: اچھا دس سال کا دیا گیا ہے۔

وزیر قانون: بالکل سر، دس سال کا 2011 سے 2020 تک کا ڈیٹا ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، رنجیت سنگھ صاحب۔

جناب رنجیت سنگھ: سر، اس میں اگر آپ دیکھ لیں تو انہوں نے باقاعدہ اوپر لکھا ہوا ہے، یہ گیارہ (2011) سے بیس (2020) نہیں ہے، ادھر دو سے تین سال کا ریکارڈ ہے، چونکہ ہمارے بڑے اچھے لاء منسٹر ہیں،

میں ان کے ساتھ خود بھی بحث نہیں کرنا چاہتا لیکن سر، انہوں نے کہا ہے، ہمارا ایک اپنا سسٹم ہے جس کے تحت ہم لوگوں کی بھرتیاں کرتے ہیں لیکن میں صرف اتنا چاہتا تھا کہ اگر وہ سسٹم میں تھوڑا سا آگاہ کیا جائے کہ کس سسٹم کے تحت آپ کرتے ہیں؟ تو وہ ہمارے لئے بھی سمجھنے میں آسانی ہوگی کیونکہ اس طرح کہہ دینے سے تو ہمیں پتہ نہیں لگ رہا کہ یہ کیا ان کا پلان ہے، کس طریقہ کار سے تقرری کی جاتی ہے؟ تھوڑی سی وضاحت کر دیں گے تو میرے لئے آسانی ہوگی، میں اپنی بات پہنچا سکوں گا آپ تک۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: جی منسٹر صاحب۔

<u>وزیر قانون</u>: جناب سپیکر، اس میں جو آفیسر رینکس ہوتے ہیں، ان کو OG کہتے ہیں Officer Grade، OG-1 ہے، OG-2 ہے، OG-3 تک یہ جاتے ہیں۔ سر، ان کی سینیارٹی، کی اس سے اور پھر اس سے جو آفیسر ز اس سے اور وہ، وہ وائس پریزیڈنٹ وغیرہ ہوتے ہیں، تو ان کو میں ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بٹھا دوں گا، اگر آپ کہتے ہیں تو وہ آپ کو پورا Explain کر دیں گے جی۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے جی، اس طرح کریں فضل شکور صاحب، آپ ان کو ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بٹھائیں، اگر یہ جواب سے مطمئن نہ ہوں تو پھر دوبارہ ہم کوئی کوئسچن لے آئیں گے جی، جی میں۔۔۔۔

<u>جناب رنجیت سنگھ</u>: سر، ہمارا سوال بہت عرصے کے بعد آتا ہے، اگر ایسا کوئی سوال ہو جی، یہ بڑی مشکل سے کوئی ایک آدھا سوال ہمارا آتا ہے، ہمیں وہاں پہ بول لینے دیا کریں کہ بڑے لمبے عرصے کے بعد آتا ہے، میرا مقصد یہ تھا سوال کو لانے کا کہ ہمیں پتہ چل سکے کہ یہ خیبر بینک ہمارے صوبے کا بینک ہے، اس میں کیا ہماری ینارٹیز کے لئے کوئی جگہ ہے یہاں پہ؟ اگر ہم ہر چیز ڈیپارٹمنٹ میں تو ہم Daily جاتے ہیں، آپ کو میں نے اس سے پہلے پچھلے سوال میں کہا کہ ایم ڈی خیبر بینک کو میں کہتا ہوں کہ میری اقلیتوں کا اکاؤنٹ کھول دو، وہ یہ کھولنے کو تیار نہیں، نوکری تو بڑی دور کی بات ہے، اسمبلی فلور پہ لانے کا مقصد یہ تھا کہ ہم آپ کو بتا سکیں اور آپ کے توسط سے یہ چیز بھی، اب شاید ہو سکتا ہے آپ کوئی رولنگ دے دیں، میں جانتا ہوں جمعہ کا دن ہے، میں لمبی بات نہیں کرنا چاہتا، اگر ان کی کوئی پالیسی ہے بھی، اس پالیسی میں کیا میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس پالیسی میں ینارٹیز کے لئے خواتین کے لئے اور معذور افراد کے لئے بھی اس پالیسی میں حصہ ہے یا نہیں ہے؟ کیونکہ جتنی لسٹ انہوں نے دو سال کی یا دس سال کی دی ہے اس میں مجھے صرف دو لوگ نظر آئے، چلیں ہم مانتے ہیں کہ یہ دس سال کی پالیسی ہے، دس سال کا ریکارڈ ہے لیکن وہ دس سال کے اندر کیا ان کے پاس صرف دو لوگ تھے جو اقلیت سے تعلق رکھتے تھے؟ ان کو Appoint

کیا گیا اور وہ بھی As a sweeper، اور اگر اس میں کوئی خواتین نہیں ہیں، معذور افراد بھی اس پالیسی کے بارے میں ہمیں بتائیں فنانس منسٹر تو موجود ہیں، وہ بڑے اچھے طریقے سے جواب دے سکتے ہیں۔

جناب قائمقام سپیکر: جی جی، فضل شکور صاحب۔

وزیر قانون: جناب سپیکر، ڈیپارٹمنٹ نے Clear لکھا ہوا ہے کہ ہماری کوئی اس میں ایسی پالیسی نہیں ہے کہ ہم نے کوٹہ سسٹم یا مینارٹی کے لئے یا خواتین کے لئے یا کسی معذور کے لئے اس طرح کا کوئی کوٹہ سسٹم، سر، ہمارے سسٹم میں نہیں ہے، بینک آف خیبر کے سسٹم میں نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو جی۔ کوئسچن نمبر 14419، ثوبیہ شاہد صاحبہ جی، شارٹ میں کریں، جی ثوبیہ شاہد صاحبہ جی، ان کا مائیک On کریں جی۔

* 14419 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سیکرٹری انتظامیہ کے زیر نگرانی کمیٹی میں محکمہ خزانہ، محکمہ مال اور محکمہ بلدیات کے نمائندوں کی موجودگی میں ہاؤسنگ سبسڈی کے لئے دی گئی درخواستوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے 2010 میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ملازمین کو سول سرونٹ قرار دیا ہے؛

(ج) آیا یہ درست ہے کہ 21-2020 میں صوبائی اسمبلی ملازمین کے کیسز کو مذکورہ کمیٹی نے منظور نہیں کیا ہے؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ صوبائی اسمبلی کے ملازمین کے کیسز منظور نہ کرنے کی وجوہات فراہم کی جائیں، نیز آیا صوبائی محکمہ جات صوبائی اسمبلی کے ملازمین کو سول سرونٹ قرار دیتے ہیں یا نہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) سپریم کورٹ آف پاکستان نے بلوچستان اسمبلی کے ملازمین کو سول سرونٹ قرار دیا ہے جس کی تفصیل لف ہے۔(تفصیل ایوان میں فراہم کی گئی)۔

(ج) محکمہ خزانہ کی رائے لینے کے بعد صوبائی اسمبلی ملازمین کی ہاؤس سبسڈی ہاؤسنگ سبسڈی کمیٹی کے سامنے نہیں رکھی گئی۔

(د) جیسا کہ صوبائی اسمبلی کے ملازمین کے کیسز پر محکمہ خزانہ نے اعتراض اٹھایا تھا، بعد ازاں ان سے باقاعدہ اس سلسلے میں خط و کتابت (Correspondence) کی گئی جس کی تفصیل لف ہے، (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی) تاہم صوبائی اسمبلی ملازمین کو سول سرونٹ قرار دینے یا نہ دینے کے متعلق جواب محکمہ عملہ ہی بہتر انداز میں بیان کر سکتا ہے، البتہ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ صوبائی حکومت نے ہاؤسنگ سبسڈی کے تمام نئے آنے والے تمام کیسز مالی سال 22-2021 سے منقطع کر دیئے گئے ہیں۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میرا کوئسچن ہے کہ آیا یہ درست ہے کہ سیکرٹری انتظامیہ کے زیر نگرانی کمیٹی میں محکمہ خزانہ، محکمہ مال اور محکمہ بلدیات کے نمائندوں کی موجودگی میں ہاؤسنگ سبسڈی کے لئے دی گئی درخواستوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے؟ اس کا جواب درست آیا ہوا ہے۔ دوبارہ (ب) میں ہے، آیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے 2010 میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ملازمین کو سول سرونٹ قرار دیا ہے؟ جناب سپیکر صاحب، اس میں جواب آیا ہے سپریم کورٹ آف پاکستان نے بلوچستان اسمبلی کے ملازمین کو سول سرونٹ قرار دیا ہے جس کی تفصیل ایوان میں فراہم کی گئی ہے۔ جناب سپیکر صاحب، بلوچستان کی جو اسمبلی ہے وہ کسی اور قسم کی ہے اور یہ جو ہماری باقی اسمبلیاں ہیں یہ کس ٹائپ کی ہیں کہ یہ سول سرونٹ ہمارے ملازمین نہیں ہیں؟ جناب سپیکر، پھر 21-2020 میں صوبائی اسمبلی کے ملازمین کے کیس کو مذکورہ کمیٹی نے منظور نہیں کیا، محکمہ خزانہ کی رائے لینے کے بعد صوبائی اسمبلی ملازمین کے ہاؤس سبسڈی کیس کو ہاؤسنگ سبسڈی کمیٹی کے سامنے نہیں رکھا گیا۔ جناب سپیکر صاحب، اس میں Simple یہ بتا رہے ہیں کہ جو ادھر ہمارے صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے جتنے بھی ملازمین ہیں، ان کا بتا رہے ہیں کہ یہ سول سرونٹس نہیں ہیں، صرف منسٹر ہمیں یہ بتائیں کہ یہ سول سرونٹس ہیں کہ نہیں ہیں؟ کیا بلوچستان کے صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے جو ملازمین ہیں، وہ اگر سول سرونٹس ہیں تو ہماری اسمبلی کے کیوں نہیں ہیں، قومی اسمبلی کے کیوں نہیں ہیں، ان میں کیا اس طرح Difference ہے کہ ان کو سول سرونٹس کا مقام دیا گیا ہے؟ اس کے ملازمین کو ہاؤسنگ سوسائٹی کی جو سبسڈی ہے اس کو دی جاتی ہے، ان کو سرکاری گھر بھی دیئے جا رہے ہیں بلوچستان میں، لیکن ہمارے اس صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کو اس سے بے دخل کر رہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ سول سرونٹس نہیں ہیں، تو پلیز اگر اس کی Clarification کر لیں۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔
Concerned Minister, to respond. Ji, Fazal Shakoor Sahib, respond, ji.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): جی سر، جس طرح کے اس جواب میں دیا گیا ہے کہ یہ جو کیس تھا، یہ بلوچستان ہائی کورٹ میں گیا تھا اور وہاں کی اسمبلی کے جو ملازمین تھے، انہوں نے وہاں پہ یہ کیس کیا تھا، جو بلوچستان کی اسمبلی کے ملازمین تھے، انہوں نے کیس کیا تھا اور وہ ان کے حق میں ہوا ہے اور جس طرح میڈم نے اپنے سوال میں ہی کہا ہے کہ نیشنل اسمبلی کے ملازمین کو بھی سول سرونٹس کا وہ نہیں ہے اور اس طرح یہاں پہ بھی نہیں ہے، سر، میں تو اتنا ہی کہہ سکوں گا کہ-----

جناب قائمقام سپیکر: یہ کیا بات ہوئی، آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

وزیر قانون: سر، میں یہی کہہ رہا ہوں کہ قومی اسمبلی جس طرح انہوں نے اپنے سوال میں کہا ہے کہ قومی اسمبلی کے ملازمین بھی سول سرونٹس نہیں ہیں اور یہاں پہ بھی KP کے جو ملازمین ہیں، ان کو بھی سول سرونٹ کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: دیکھیں، یہاں پہ سول سرونٹ سے، اس سے صوبائی اسمبلی کا جو سٹاف ہے، وہ بھی سول سرونٹس کے دائرے میں ہی آتا ہے، کون کہتا ہے کہ یہ نہیں ہے؟

وزیر قانون: سر، مجھے تو ڈیپارٹمنٹ نے یہی جواب دیا ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: میرے خیال سے آپ کو ڈیپارٹمنٹ نے غلط بریف کیا ہے، ہماری اسمبلی کا جو سٹاف ہے وہ سول سرونٹس کے رولز کے اندر ہے اور سول سروس کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

وزیر قانون: جی سر، میں ڈیپارٹمنٹ سے پورا جواب، مجھے پورا علم نہیں ہے، اگر آپ اس کو کمیٹی کے حوالے کرتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے جی، میں اس کو کمیٹی کے حوالے کرتا ہوں جی۔
Is it the desire of the House that the Question No. 14419, asked by the honorable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The “Ayes” have it. The Question is referred to the Committee concerned.

غیر نشاندار سوال اور اس کا جواب

14094 _ جناب سراج الدین: کیا وزیر سوشل ویلفیئر ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ میں ڈویژنل مقامات پر بحالی معذوران سنٹرز کے قیام سے متعلق پی سی ون تیار کیا ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پی سی ون میں محکمہ صحت نے بعض تکنیکی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ سنٹرز کن مقامات پر بنائے جا رہے ہیں، ہر سنٹر کے پی سی ون پر آنے والے اخراجات کی الگ الگ مالیت کیا ہے، نیز مذکورہ سنٹرز کے پی سی ون میں پائی جانی والی تکنیکی غلطیوں کے ازالے کے لئے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب انور زیب خان (وزیر زکواۃ، عشر و سماجی بہبود): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ حکومت نے ڈویژنل سطح پر بحالی معذوران سنٹرز کے قیام کی منظوری دی ہے۔

(ب) بحالی سنٹرز برائے معذوران کے قیام کے لئے محکمہ سوشل ویلفیئر نے ایک جامع پی سی ون تیار کیا لیکن منصوبہ کی ابتدائی میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ مذکورہ منصوبہ محکمہ صحت کے مینڈیٹ میں آتا ہے، لہذا تکنیکی وجوہات کی بناء پر یہ منصوبہ محکمہ صحت کے حوالے کیا گیا۔

(ج) جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

اراکین کی رخصت

جناب قائمقام سپیکر: Leave applications: محترمہ بصیرت خان صاحبہ، ایم پی اے، 03 جون؛ جناب سراج الدین صاحب، ایم پی اے، 27 مئی تا 9 جون؛ جناب اشتیاق ارمڑ صاحب، منسٹر، 03 جون؛ صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب، ایم پی اے، 03 جون۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The leave is granted.

میرے خیال سے سب گپوں میں مصروف ہیں اور کوئی میرے خیال سے توجہ اس طرف نہیں ہے آپ کی، اگر آپ نے زیادہ توجہ نہیں دینی تو پھر آرام سے گھر میں بیٹھ جائیں، اس لئے کہ آپ یہاں پہ باتوں کے لئے نہ آیا کریں، پلیز۔

جناب اختیار ولی: سپیکر صاحب۔

جناب قائمقام سپیکر: ایک منٹ جی، میں ایجنڈا کمپلیٹ کر لوں پھر بات کرتے ہیں جی۔

(اس مرحلہ پر صحافی حضرات پریس گیلری سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب قائمقام سپیکر: اس طرح کریں قلندر لودھی صاحب، آپ اور میڈم نگہت اورکزئی صاحبہ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے احتجاج کیوں کیا ہے؟ ان کو منا کر لے آئیں جی، یہ ساتھیوں کو جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، میں بات کروں اس حوالے سے؟

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، آپ چلی جائیں، ان کو لے آئیں جی، پھر بات کر لیجیئے جی، جی نگہت اورکزئی صاحبہ، ان کا مائیک On کریں جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں پہ تیمور جھگڑا صاحب ابھی نہیں ہیں، ایک ایم ایس ہے چارسدہ میں اور اس کو جو ہے، تو دو بی ایچ یوز کو برابر کر کے ان کو ایک ایم ایس دے دیا گیا ہے اور جب یہ لوگ گئے ہیں رپورٹنگ کے لئے تو ان پہ تشدد ہوا ہے، وہ بندہ یہاں پہ ابھی آیا تھا اور اس کی وجہ سے انہوں نے، دیکھیں ہمیں پروٹیکشن دینی چاہیئے، اپنے جو جرنلسٹس ہیں، بجائے اس کے کہ ہم جرنلسٹوں پہ ڈنڈوں سے اور ان سے وار کرتے رہیں اور ان کو زخمی کرتے رہیں تو سر، پھر یہ صوبہ بغیر، اگر آپ کی رپورٹنگ نہیں ہوگی، اگر آپ کی یہاں سے کارروائی نہیں جائے گی تو کیا میسج جائے گا کہ صوبائی اسمبلی کوئی کام نہیں کر رہی ہے۔ اسی طرح جناب سپیکر صاحب، یہ پریس کلب کا پریزیڈنٹ ہے جس پہ کہ وہ حملہ آور ہوئے اور ایم ایس کے کہنے پہ حملہ آور ہوئے، انہوں نے یہ کہا کہ بھائی اور اتنا سٹینڈ لیا ہمارے منسٹر صاحب نے کہ بجائے اس کے کہ اس کو ایک دفعہ Suspend کیا، پھر اس کے بعد، Suspension کے بعد اس کے بعد اتنا سٹینڈ اس پہ لیا کہ جب اس کو دوبارہ انہوں نے بحال کیا اور پھر اس کی وجہ سے ایک سیکرٹری کو جانا پڑا، مطلب اتنا سٹینڈ ایک ایم ایس پہ لینا جو ہے، ابھی اور بھی کچھ باتیں وہ میں اپنے سوالات کے ذریعے کروں گی لیکن جرنلسٹ پہ اتنا زیادہ تشدد کرنا یہ ہماری روایات نہیں ہیں جی، کیونکہ وہ ہمارے لئے ہر فیلڈ میں سب سے پہلے کھڑے ہوتے ہیں۔

جناب قائمقام سپیکر: میڈیا کے جو دوست ہیں، وہ ہمارے بھائیوں کی طرح ہیں، وہ ہمیں رپورٹیں کرتے ہیں، اچھی بری بات کی جو نشاندہی کرتے ہیں، میری ریکویسٹ ہے کہ قلندر لودھی صاحب، اختیار ولی صاحب، میڈم اور فضل شکور صاحب، آپ جا کر میڈیا والوں کو بلائیں، آپ کا کوئسچن ہے؟ وہ ان کو بھیج

دیں جی، ہاں جی، تیمور جھگڑا صاحب کدھر ہیں جی؟ ٹھیک ٹھیک، جی منسٹر صاحب، آپ ساتھ چلے جائیں جی، کریم خان صاحب، آپ ساتھ چلے جائیں۔

Mr. Acting Speaker: Item No. 5. 'Privilege Motion': Mr. Salahuddin, MPA, to please move his privilege motion No. 180, Salahuddin Sahib, lapsed.

تحریک التواء

Mr. Acting Speaker: Item No. 6, 'Adjournment Motions': Mr. Inayatullah, MPA, Mr. Sirajuddin, MPA, Ms. Humaira Khatoon, MPA, to please move their joint adjournment motion No. 420. Mr. Inayatullah Khan.

جناب عنایت اللہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب، میں ایڈجرنمنٹ موشن Move کرنے سے پہلے آپ کو یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ میری حکومتی ارکان سے بھی ڈسکشن ہوئی ہے، انتہائی Important یہ ایشو ہے ملاکنڈ ڈویژن کے اندر، اور میں ایڈجرنمنٹ موشن Read out کرتا ہوں، With the request to refer to Standing Committee, instead of putting it for the discussion. ڈسکشن کے بجائے اس کو سٹینڈنگ کمیٹی، متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی میں Refer کیا جائے۔

جناب سپیکر صاحب، ہم صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا قواعد وانضباط مجریہ 1988 کے قاعدہ 69 کے تحت اس معزز ایوان میں ایک انتہائی اہم اور فوری عوامی نوعیت کے مسئلہ سے متعلق تحریک التواء پیش کرتے ہیں جو کہ ملاکنڈ ڈویژن میں مائننگ قوانین میں سقم کی وجہ سے کنسٹرکشن انڈسٹری سمیت مقامی آبادی کو اپنے ذاتی استعمال کے لئے بھی ریت اور بجری نکالنے پر پابندی کے نتیجے میں عوام کو درپیش مشکلات سے متعلق ہے۔

جناب سپیکر صاحب، ملاکنڈ ڈویژن میں ہائی کورٹ کے فیصلے کی غلط تشریح اور محکمہ مائننگ کے رائج قوانین میں سقم کی وجہ سے ایک طرف ملاکنڈ ڈویژن میں تعمیرات کا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے اور کنسٹرکشن انڈسٹری کے شعبہ سے وابستہ لاکھوں خاندان فاقہ کشی پر مجبور ہیں، کیونکہ مائنز اینڈ منرلز کے انسپکٹر و دیگر اہلکار اور ضلعی انتظامیہ لوگوں کو ریت اور بجری نکالنے سے روک رہے ہیں اور اس صورتحال میں ریت اور بجری کے کاروبار سے وابستہ افراد کے علاوہ مقامی آبادی کے لوگ بھی ذاتی استعمال کے لئے اپنی زمین میں سے ریت اور بجری نہیں نکال سکتے جبکہ قانونی طور پر کاروبار بھی انتہائی مشکل تر ہو گیا ہے، چونکہ یہ ایک انتہائی اہم اور فوری عوامی نوعیت کا مسئلہ ہے، لہذا ان حالات میں اس معزز ایوان میں

معمول کی کارروائی روک کر اس انتہائی اہم عوامی مسئلے پر زیر بحث لانے کے لئے اس تحریک التواء کو بحث کے لئے منظور کیا جائے تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے لائے جاسکیں اور ملاکنڈ ڈویژن کے عوام کو درپیش اس مشکل صورتحال سے نکالا جاسکے۔

سر، وہاں کنسٹرکشن انڈسٹری جو ہے وہ بھی ٹھپ پڑی ہے، لوگ ذاتی استعمال کے لئے بھی۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: دیکھیں، آپ کی ایڈجرنمنٹ موشن آگئی، آپ ایک منٹ بہت ڈیٹیل، آپ نے کہا تھا یہ Detailed discussion کے لئے، تو ابھی آپ یہ Detailed discussion-----

جناب عنایت اللہ: دیکھیں، میں ریکویسٹ کرتا ہوں اس پہ Legally possible ہے، میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ ڈسکشن کے بجائے، ڈسکشن کے بجائے اگر سٹینڈنگ کمیٹی کے اندر اس کا Solution نکالا جائے۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

جناب عنایت اللہ: تو بہتر رہے گا، میں یہ ریکویسٹ کرتا ہوں۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، سٹینڈنگ کمیٹی کے جی۔

Concerned Minister, to respond, ji.

هم خبره کمیټۍ کښې هغوی ریکویسټ او کړو، کمیټۍ ته ځی جی۔

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): سر۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: جی۔

وزیر قانون: جس طرح ابھی آپ نے کہا ہے، عنایت اللہ صاحب نے کہا ہے کہ اس کو کمیٹی میں بھیج دیا جائے، میں سر تھوڑا سا، ایک دو باتیں صرف کہوں گا کہ واقعی یہ بڑا Genuine issue ہے اور جس طرح انہوں نے اپنی ایڈجرنمنٹ موشن میں کہا ہے کہ جو ہائی کورٹ کا ایک Decision آیا ہے لیکن وہ کہہ رہے ہیں، اس کی تشریح صحیح طریقے سے نہیں ہو رہی تو گورنمنٹ کو کوئی ایشو نہیں ہے، اگر یہ کمیٹی میں جاتی ہے، وہاں پہ Thrash out ہو جائے گی۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

وزیر قانون: اس طرح کا کوئی پرابلم نہیں ہے۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

Thank you. Is it the desire of the House that the adjournment motion No. 420, moved by the honorable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The 'Ayes' have it.

(صحافی حضرات واک آؤٹ ختم کرکے پریس گیلری میں آ گئے)

جناب قائمقام سپیکر: میں اپنے میڈیا کے بھائیوں کو ویلکم کرتا ہوں، ان شاء اللہ ان کے جو بھی تحفظات ہیں، جو زیادتی ہوئی ہے، ان شاء اللہ گورنمنٹ اس کو ضرور دیکھے گی اور ان کو انصاف ملے گا، ان شاء اللہ۔

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Acting Speaker: Item No. 7. 'Call Attention Notices': Mr. Bilawal Afridi, MPA, to please move his call attention notice No. 2372.

جناب بلاول آفریدی: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللّٰهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

جناب قائمقام سپیکر: قرار دادیں بعد میں لیتے ہیں جی، بعد میں۔

جناب بلاول آفریدی: تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ مسٹر سپیکر، کال اٹینشن جو یہاں پہ میں لے کر آیا ہوں، میں اس کو Read کر لیتا ہوں۔

میں وزیر برائے محکمہ بلدیات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ 1984 میں قوم کوکی خیل اور حکومت کے درمیان ریگی للمہ کے بارے میں ایک جرگہ ہوا جس وقت انڈسٹریل اسٹیٹ بن رہی تھی، 1988 میں دوبارہ جرگہ ہوا لیکن جرگے میں امن وامان کی صورت حال خراب ہو گئی، کچھ لوگ قوم کوکی خیل کے شہید ہو گئے اور کچھ زخمی ہو گئے اور ساتھ میں ایف سی اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ اسی طرح قوم کوکی خیل کے عوام نے پشاور ہائی کورٹ میں کیس داخل کیا 2014 میں، جس میں چیف جسٹس اس ٹائم ہائی کورٹ کے دوست محمد صاحب تھے اور فیصلہ دیا، جس میں پی ڈی اے اور قوم کوکی خیل دونوں کو کہا کہ جو ڈسٹرکٹ پشاور کی باؤنڈری ہے جس میں ناجائز قبضہ کیا ہے، اس کو ختم کرو لیکن ہائی کورٹ کے فیصلے کے باوجود بھی حکومت نے ہمارے ساتھ کوئی تعاون نہیں کیا۔ پشاور ہائی کورٹ نے جو فیصلہ دیا ہے اس پر عمل کیا جائے یا پھر جرگے کے ذریعے قوم کوکی خیل سے دوبارہ بات کی جائے، ورنہ حالات دوبارہ خراب ہو سکتے ہیں۔

جناب سپیکر صاحب، میری گزارش یہ ہے کہ جو ابھی جو ایشو میں نے Raise کیا ہے، وہ ہمارا ریگی للمہ اور یہ قوم کوکی خیل کی زمین پہ ایشو چل رہا ہے، میری گزارش یہ ہے کہ پچھلے سات آٹھ سال سے میرے والد صاحب نے اس سے پہلے گورنمنٹ کے ساتھ اس ایشو کو اٹھایا تھا لیکن وہ مسئلہ اس ٹائم جو ہے لوکل گورنمنٹ کے منسٹر عنایت اللہ صاحب تھے اور اس کمیٹی کے چیئرمین بھی ان کو بنایا گیا لیکن وہ مسئلہ حل نہیں ہوا، اب دوبارہ میں نے کوشش کی ہے 2020 میں کہ یہ مسئلہ حل کریں۔ جیسا آپ سب کے علم میں ہے جناب سپیکر صاحب، یہ بڑا اہم مسئلہ ہے اور اس میں Already خون خرابہ ہو چکا ہے اور اس میں میں دوبارہ کہہ رہا ہوں کہ کوئی مسئلہ دوبارہ نہ آئے۔ تو اب میری گزارش ہے کہ گورنمنٹ اس کو Tackle کرے، سیریس اس ایشو کو لیا جائے Otherwise میں ان کو یہ میسج دینا چاہتا ہوں اور یہ میں کھل کر بتانا چاہتا ہوں کہ وہ میری قوم کوکی خیل ٹرائب کی زمین ہے، اس میں مجال ہے کہ چاہے، پہلے تو یہاں پہ قوم کے جو لوگ شہید ہو چکے ہیں، اس کے باوجود بھی اگر یہ مسئلہ Already This issue was sorted out, they are not planning to sort out this issue پھر اس کے ساتھ جناب سپیکر صاحب، میں ان کو یہ گزارش کروں گا کہ ہم ایک اینٹ بھی لگانے نہیں دیں گے جب تک اس ایشو کو Seriously نہیں لیا جاتا اور ہمارے ساتھ اس کو حل نہیں کیا جاتا۔ جناب سپیکر صاحب، میں جرگہ بنانے کے لئے بھی تیار ہوں ان کے ساتھ اپنے ٹرائب کا، گورنمنٹ کو چاہیئے کہ اس ایشو کو Seriously لے، اس مسئلے کو حل کیا جائے Otherwise اگر اسی طرح اس مسئلے کو Delay کیا جائے گا Delaying tactics کے ساتھ یہ اگر گیم کریں گے تو میں ان کو یہ میسج دینا چاہتا ہوں کہ ان شاءاللہ یہ زمین تو ہماری ویسے بھی ہے لیکن اس کے باوجود بھی ان شاءاللہ وتعالیٰ ہم کسی کو کام کرنے نہیں دیں گے۔ تھینک یو، جی۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔ Concerned Minister, to respond ji. فیصل امین صاحب، فیصل امین گنڈاپور صاحب کا مائیک On کریں۔

<u>جناب فیصل امین خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی)</u>: شکریہ آنریبل سپیکر۔ آنریبل ممبر نے سر، ریگی ایشو بہت ایک پرانا ایشو ہے اور اس کو حل ہو جانا چاہیئے تھا کافی عرصہ پہلے، کچھ اس میں سر، Updates ہیں، ہم نے کوشش کی ہے Recently، کوئی گیارہ ہزار کنال کے آس پاس ایشو ہے، تین دفعہ اس کے اوپر حد بندیاں ہو چکی ہیں، تین دفعہ مختلف ٹائم میں، 2010,13,14,15، ہائی کورٹ کا Decision بھی 2022

میں ابھی آیا ہے، تو بالکل آپ نے جس طرح Offer کی، جرگہ اگر آپ کرنا چاہتے ہیں اور جرگہ کا I would welcome کہ آپ Representative ہیں ادھر کے، گورنمنٹ جو Ownership ہے اس کی Compensation دینے کے لئے بھی Ready ہے، جہاں پہ Encroachment ہے، اس Encroachment کو Clear کرنے میں ہماری Help کریں، بیٹھ کر ٹیبل پہ یہ مسئلہ حل ہو گا ورنہ بیس سال سے مسئلہ چل رہا ہے، اگلے بیس سال بھی اسی طرح چلتا رہے گا، تو جہاں تک تھوڑی بہت ڈیویلپمنٹ میں وہاں پہ Highlight کرتا چلوں، کچھ سیکٹرز جہاں پہ ایشوز نہیں تھے کیونکہ وہ بھی یہاں کے لوگ ہیں، پوزیشن بھی سب نے دینا شروع کر دی ہے، گرڈ اسٹیشن کافی سالوں سے بن رہا تھا، الحمد للہ اس کا کام Hundred percent complete ہو گیا ہے، Energize ہو جائے گا، Electrification کے کام وہاں پہ شروع ہیں، ریگی پشاور کا ایک اچھا پراجیکٹ ہے اور اس کو ان شاء اللہ بہتر طریقے سے قبائل کے ساتھ، کیونکہ آپ بھی پڑوسی ہیں، ہم نہیں چاہتے، حکومت نہیں چاہتی ہے کہ کسی کا حق زبردستی لے، تو ان شاء اللہ جو ان کا حق ہے ان کی Compensation ملے گی لیکن اگر کہیں پہ Encroachment کے پرابلمز ہیں تو اس میں آپ ہمیں Help کریں اور جرگے پہ بالکل کمشنر صاحب کے ساتھ باقی جو ادارے ہیں، ان کے ساتھ بیٹھ کر We are ready any time.

<u>Mr. Acting Speaker:</u> Thank you.

<u>Minister for Local Government:</u> Thank you.

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> تھینک یو۔ آپ کا ایک کال اٹنشن نوٹس تھا، آپ کا پوائنٹ انہوں لے لیا، گورنمنٹ کو آپ کا جو نوٹس ان کو لانا چاہ رہے تھے، وہی جو انہوں نے کہا ہے کہ آپ ان کے ساتھ بیٹھیں جی، تو ایک منٹ، آپ ان کے ساتھ بیٹھ جائیں، کال اٹنشن نوٹس آپ کا آگیا جی، انہوں نے لے لیا جی، جی۔۔۔۔

<u>جناب بلاول آفریدی:</u> جناب سپیکر صاحب، میری گزارش صرف یہ ہے منسٹر صاحب سے، میرے دوست بھی ہیں اور ماشاء اللہ بڑے Active ہیں، مجھے خوشی ہے کہ ایسے Active Minister ہوں سسٹم میں، سسٹم بہت بہتری کی طرف جا سکتا ہے اور بہتر طریقے سے حل ہو سکتے ہیں یہ مسئلے۔ گزارش یہ ہے کہ Already جو ہے یہ ایشو Sort out ہو چکا ہے، ہائی کورٹ سے جب دوست محمد صاحب چیف جسٹس تھے، انہوں نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ 1912 کا جو Mefi Grifth ہے اس کو Follow کر کے، اس کو Follow کر کے آپ یہ مسئلہ حل کریں، اب Violation جو ہوئی ہے، وہ تو گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے، ہماری ذمہ داری نہیں بنتی، آپ سے گزارش صرف یہ ہے کہ آپ Proper planning کے

ساتھ Strategy بناکر آپ آئیں، میں جرگہ لے کر آجاؤں گا، ان شاءاللہ آپ کے ساتھ اور یہ مسئلہ ہم آپس میں حل کر لیں گے، اتنا بڑا ایشو نہیں ہے لیکن جو آپ نے بات کی ہے، وہ یہ بات کی ہے آپ نے کہ وہاں پہ Already development ہو چکی ہے، نہیں، وہاں پہ جو Outside area ہے، وہ ہمارا ایریا نہیں ہے جناب سپیکر صاحب، تو وہ آپس میں ہم حل کریں گے، اتنا بڑا ایشو نہیں ہے۔ تھینک یو جناب سپیکر صاحب، تھینک یو۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

Syed Iqbal Mian, MPA, to please move his call attention notice No. 2388, Iqbal Mian Sahib.

سید اقبال میاں: شکریہ جناب سپیکر صاحب، یہ معزز ایوان کی توجہ میں دلانا چاہتا ہوں، ایک نہایت ہی اہم اور حساس ایشو ہے۔ یہ میاں زیارت کے نام سے اور کزئی میں لیڑی کلایہ میں ایک زیارت ہے اور جو یہاں پہ ولی ہیں، ان کا نام ہے حضرت میر انور شاہ، ان کے عقیدت مند ڈسٹرکٹ کرم میں اور کزئی میں، ہنگو میں، کوہاٹ میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں۔ جناب سپیکر، یہ جو زیارت ہے، تقریباً تین سو سال پرانی زیارت ہے، اس میں پہلے جب یہ پولیٹیکل ایجنٹ ایف سی آر کا دور تھا تو یہ مسئلے مسائل ہوتے تھے، کچھ لوگ وہاں پہ Resist کرتے تھے کہ جی زیارت کی مرمت نہیں ہونی چاہیئے، پرانی بلڈنگ ہے لیکن وہ کافی خستہ حالت میں ہے اور وہ بلڈنگ میں Cracks پڑ چکے ہیں۔ پھر جب عسکریت پسندی کا دور آیا تو اس وقت یہاں پہ لڑائیاں ہوئیں، قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں اس زیارت پہ عقیدت مند Verses جو نہیں چاہتے تھے کہ اس طرح کی کوئی زیارت یہاں پہ رہے، تو ابھی یہ Settled district بن چکا ہے، ابھی اس زیارت سے تقریباً ایک کلو میٹر کے فاصلے پہ ہیڈ کوارٹر ہے جناب سپیکر، آپ یقین کریں کہ ہم اپنے علاقے میں ان کے عقیدت مند جنہوں نے Majority, ninety، بلکہ Ninety nine percent لوگوں نے ہماری پارٹی کو ووٹ دیا ہے، ان لوگوں کے پاس جب جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ پاکستان میں ایک ہمیں زیارت دکھا دیں کہ جس پہ پابندی ہو، زائرین عقیدت مندوں کے جانے پہ بھی وہاں پہ رکاوٹیں ہیں اور زیارت کی تعمیر پہ بھی پابندی ہے، یہ اس پہ پچھلے سال ستاون روز کا دھرنا ہوا، ہنگو میں کوہاٹ ادھر جنکشن پہ ستاون دن دھرنا ہوا، یہ حکومت نے وعدہ کیا کہ جی ہم اس کو جلد سے جلد حل کریں گے، اب ادھر ہمارے قبائل میں جو مسئلہ حل نہیں کرتے اس کے لئے جرگہ بناتے ہیں اور جرگے سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا، جب آپ یہ دیکھیں کہ ہمیں اسلام کی طرف سے ہمارا مذہب اجازت دیتا ہے

کہ ہم Freely practice کر سکتے ہیں یہاں پہ اقلیت کو اجازت ہے پاکستان میں، آپ دیکھیں کہ جب کرتارپور میں وہاں پہ ان کی رسومات شروع ہوتی ہیں تو فیس بک پہ ہمیں گالیاں پڑنی شروع ہو جاتی ہیں کہ ادھر دیکھیں حکومت کیا کر رہی ہے اور یہاں پہ حکومت کیا کر رہی ہے؟ تو یہ جو چیز ہے جی، آپ اس کا یہ بھی دیکھیں کہ اس کا نتیجہ لوکل گورنمنٹ کے الیکشن میں ہنگو میں، اورکزئی میں اور کرم میں لوگوں نے Protest کیا ووٹ کے ذریعے کہ جی اس حکومت سے، ہماری حکومت سے لوگوں کو اور زیادہ توقعات ہیں، اب یہ Main مسئلہ جو آئینی مسئلہ ہے، آئینی حق ہے، مذہبی حق ہے تو اس پہ Seriousness کوئی نہیں ہے، فائل آتی ہے، جرگہ بنتا ہے اور سرد خانے میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔

<u>سید اقبال میاں</u>: تو اس کے لئے جناب سپیکر، یہ وہاں پہ ہم لوکل لوگوں سے لوکل Elders سے، مشران سے، ایڈمنسٹریشن سے، ان سب سے کوششیں کر چکے ہیں، بات چیت کر چکے ہیں اور یہ مسئلہ اتنا بڑا ہے نہیں۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔

<u>سید اقبال میاں</u>: لیکن اس کو سیریس لیا نہیں جا رہا۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

<u>سید اقبال میاں</u>: اور یہ ابھی ابھی یہ لوگوں کی وہ بھڑاس اور بڑھ رہی ہے، اس معاملے میں۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے، Concerned جی۔

<u>سید اقبال میاں</u>: یہ جی۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: جی۔

<u>سید اقبال میاں</u>: گزارش ہے کہ اس کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائے جو وہاں پہ جو بھی ایڈمنسٹریشن اس میں کام کر رہی ہے، Efforts کر رہی ہے، اس کو تھوڑا سا Accelerate کیا جائے۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔

<u>سید اقبال میاں</u>: Serious work ہو، آپ یقین کریں ایک دو ہفتے میں یہ مسئلے کا حل ہے۔۔۔۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔

<u>سید اقبال میاں</u>: اور لاکھوں لوگوں کی یہ دل کی خواہش ہے کہ یہ کام ہو۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

سید اقبال میاں: اور اسے جی ہمیں ایک تو یہ ہمارا فرض ہے کہ ہمارے لوگوں کا جو جائز مطالبہ ہو، ان کی ہم آواز آگے کریں اور اس کے علاوہ بھی یہ آگے جو الیکشنز آنے ہیں۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

سید اقبال میاں: اس پہ بھی اس کا جی بڑا اثر پڑنے والا ہے، اس کی کمیٹی۔۔۔۔۔

Mr. Acting Speaker: Thank you. Concerned Minister, to respond; concerned Minister, to respond. Ji, Zahoor Shakir Sahib, Zahoor Shakir Sahib.

جناب محمد ظہور (معاون خصوصی اوقاف وحج): جی سپیکر صاحب۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ بیٹھیں جی، ان کا کال اٹنشن نوٹس ہے جی۔

معاون خصوصی برائے اوقاف: جی سپیکر صاحب۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ کھڑے ہیں جی، ان کا کال اٹنشن نوٹس ہے جی، جی۔

معاون خصوصی برائے اوقاف: جناب سپیکر صاحب، یہ معزز رکن نے جو نکتہ اٹھایا ہے، ایک تو یہ انہوں نے اوقاف کو یہ بھیجا تھا توجہ دلاؤ نوٹس، یہ Basically ہمارا Merged اضلاع میں کوئی وقف جائیداد نہیں ہے لیکن پھر بھی میں حکومت کی طرف سے ان کو یہ جواب دینا چاہوں گا کہ اس پہ میری انتظامیہ سے بات ہوئی ہے، وہ اس پہ جرگے جاری ہیں، ٹھیک ہے یہ ممبر صاحب نے صحیح کہا ہے کہ اس پہ کئی سالوں سے کئی دہائیوں سے بلکہ یہ مسئلہ چلا آرہا ہے لیکن یہ بہت Sensitive issue ہے اور اس پہ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ اس پہ کوئی مزید خون ریزی ہو، اس لئے کمشنر صاحب سے میری بات ہوئی ہے، ان شاء اللہ وہ جرگے کے قریب ہے اور ان شاء اللہ وہ کہہ رہے ہیں کہ بہت جلد اس کا تصفیہ ہو جائے گا، ان شاء اللہ اس کے لئے اجازت دی جائے گی۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، تھینک یو جی۔ جی، آپ کا کال اٹنشن نوٹس آگیا ہے۔ دیکھیں، یہ آپ بھی گورنمنٹ سے ہیں اور وہ بھی گورنمنٹ سے ہیں، آپ دونوں آپس میں بیٹھ جائیں جی، اور اس پر بات کرلیں جی۔ تھینک یو۔

Item No. 8: Honourable Minister for Environment, to-----

ایک آواز: جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے، آپ مہربانی کرکے کاؤنٹ کریں۔

جناب قائمقام سپیکر: یہ کورم کی نشاندہی انہوں نے ابھی کی ہے، لہذا کورم کاؤنٹ کریں جی، کورم کاؤنٹ کریں، یہ کورم کی نشاندہی کر کے خود چلے گئے ہیں، آپ تو آکر بیٹھ جائیں ناں ابھی، دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائمقام سپیکر: اس وقت اراکین کی تعداد Thirty five ہے، گھنٹیاں بجائی جائیں

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائمقام سپیکر: جی سیکرٹری صاحب۔ کاؤنٹ کریں

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب قائمقام سپیکر: اس وقت سینتالیس (47) ارکان اسمبلی یہاں پر موجود ہیں، لہذا کورم پورا ہے لیکن میری آپ سب سے ریکویسٹ ہے کہ کافی Important legislation ہے، آپ لابی میں نہ جائیں، یہاں پہ اپنی سیٹوں پہ بیٹھیں جی۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ مجریہ 2022 کا پیش کیا جانا

Mr. Acting Speaker: Thank you. Item No. 08: Honourable Minister for Environment, to please introduce before the House the Khyber Pakhtunkhwa, Environmental Protection (Amendment) Bill, 2022. Minister Law, ji.

Mr. Fazal Shakoor Khan (Minister for Law): I intend to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Environmental Protection (Amendment) Bill, 2022, in the House.

Mr. Acting Speaker: It stands introduced.

خیبر پختونخوا کامرس اینڈ ٹریڈ شماریات (ترمیمی) بل مجریہ 2022 کا پیش کیا جانا

Mr. Acting Speaker: Item No. 09: Special Assistant to honourable Chief Minister, to please introduce before the House the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022.

کون پیش کر رہا ہے؟

Cconcerned Minister, to respond. Ji, Law Minister Sahib.

Minister for Law: I intend to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Commerce and Trade Statistic Bill, 2022 in the House.

Mr. Acting Speaker: It stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا سیٹلمنٹ آپریشن اینڈ ریونیو اکیڈمی کے ملازمین کی مستقلئ ملازمت مجریہ 2022 کا پیش کیا جانا

Mr. Acting Speaker: Additional Agenda. Item No. 09-A: Mr. Wazirzada, Special Assistant, on behalf of the honourable Chief Minister, to please introduce before the House the Khyber Pakhtunkhwa, Regularization of Services of Employees of Settlement Operation and Revenue Academy Bill, 2022.

جی تاج محمد ترند صاحب، تاج محمد ترند صاحب کا مائیک On کریں، تاج محمد ترند صاحب۔

جناب تاج محمد (معاون خصوصی، مال واملاک): شکریہ جناب سپیکر۔

On behalf of the Chief Minister, I intend to introduce that the Khyber Pakhtunkhwa, Regularization of Services and the Employees of Settlement Operations and Revenue Academy Bill, 2022, in the House.

Mr. Acting Speaker: It stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا فوڈ فورٹیفیکیشن مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Items No. 10 and 11: Honourable Minister for Food, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Food Fortification Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Minister far Law: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Food Fortification Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Food Fortification Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 to 39 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 39 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 39 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا فوڈ فورٹیفیکیشن مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Food, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Food Fortification Bill, 2022 may be passed.

Minister far Law: I move that the Khyber Pakhtunkhwa, Food Fortification Bill, 2022 may be passed.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Food Fortification Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

آپ بیٹھ جائیں جی، آپ کا آئٹم ہو گیا، بیٹھ جایئے آپ۔

خیبر پختونخوا کا مالیاتی ذمہ داریاں اور قرض کا انتظام کا بل مجریہ 2022 کو فوری طور پر زیر غور لانے کے لئے تحریک کا پیش کیا جانا

Mr. Acting Speaker: Items No. 12 and 13: Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Fiscal Responsibilities and Debt Management Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Minister far Law: Sir, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Fiscal Responsibilities and Debt Management Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Fiscal Responsibilities and Debt Management Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 to 18 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 18 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 18 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

خیبر پختونخوا کا مالیاتی ذمہ داریاں اور قرض کا انتظام کا بل مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Fiscal Responsibilities and Debt Management Bill, 2022 may be passed.

Minister far Law: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Fiscal Responsibilities and Debt Management Bill, 2022 may be passed.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Fiscal Responsibilities and Debt Management Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا یونیورسل ہیلتھ کورج مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Items No. 14 and 15: Honourable Minister for Health, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universal Health Coverage Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

اس کا ٹائم سب کچھ ہو گیا ہے جی۔

Mr. Kamran Khan Bangash (Minister for Higher Education): Thank you, Mr. Speaker. I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universal Health Coverage Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is the Khyber Pakhtunkhwa, Universal Health Coverage Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 01 to 06 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 01 to 06 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The "Ayes" have it. Clauses 01 to 6 stand part of the Bill. Amendment in Clause 7 of the Bill: Ms. Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to please move her amendment in clause 7 of the Bill.

<u>Ms. Nighat Yasmeen Orakzai:</u> Thank you, Janab Speaker Sahib. I Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to move that in clause 7, in sub clause (2), after the proposed paragraph (a), a new paragraph (aa) may be inserted, namely,- "(aa) one female Member of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa to be nominated by the Speaker;".

جناب سپیکر، To be nominated by the Speaker. یہ میں فی میل کے لئے کر رہی ہوں جی، ایک بات کرنا بہت ضروری سمجھتی ہوں یہاں پہ کہ We need more women to protect women یہ ایک Slogan ہے، یہ ایک Slogan پوری دنیا میں چل رہا ہے کہ جہاں پہ عورتیں کم ہوتی ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ عورتیں زیادہ آئیں تاکہ وہ Protect کر سکیں اور اسی کے تناظر میں میں نے اسمبلی سے خاتون ممبر کا ہونا نہایت لازمی قرار دیا کہ وہ عوامی نمائندہ ہوتی ہیں، خواتین آبادی کا Fifty two percent ہے اور ویسے حکومت نے کیبنٹ میں ابھی تو کوئی ممبر، مطلب کوئی منسٹری لی نہیں ہے، مطلب فی میل منسٹر ہے ہی نہیں، تو یہ کہ منسٹر صاحب اکثر و بیشتر خواتین کی باتیں کرتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کا ان کو موقع نہیں ملتا ہے، اس لئے اگر یہ یونیورسل ہیلتھ کورتج بورڈ میں اسمبلی سے ایک خاتون ممبر ہو تو وہ بورڈ میں خواتین کی اچھی طرح نمائندگی کرے گی اور خواتین کے جو حساس مسائل ہیں، وہ بھی بورڈ میں اچھی طرح پیش کر سکیں گی، اس کے لئے مثبت لائحہ عمل کے لئے اپنی سفارشات بھی مرتب کریں گی۔

جناب سپیکر صاحب، اس ترمیم میں میری طرف سے کوئی Compromise نہیں ہوگا کیونکہ خواتین ہی خواتین کے لئے مثبت لائحہ تیار کر سکتی ہیں اور جناب سپیکر صاحب، اس میں اپوزیشن کا تو ظاہر ہے آپ نے کسی ممبر کو چننا نہیں ہے تو آپ ہی کی خواتین بورڈ میں بیٹھیں گی اور اگر چیئرمین صاحب خود بیٹھ سکتے ہیں، مطلب ڈاکٹر نہ ہونے کے باوجود اور اپنے آپ کو چیئرمین انہوں نے Declare کیا ہوا ہے تو یہاں پہ تو میرے پاس دو ڈاکٹرز موجود ہیں، تو جناب سپیکر صاحب، اس پہ میرا Compromise نہیں ہوگا۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> ٹھیک ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: خواتین پہ کوئی Compromise نہیں ہے،
Because we need more women to protect women.

Mr. Acting Speaker: The concerned Minister, to respond; Kamran Bangash.

جناب کامران خان بنگش (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ ایک تو میڈم نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ نے جو بات کی ہے، یقیناً ہمیں Appreciate کرنا چاہیئے، یہ ہمیشہ خواتین کے لئے بات کرتی ہیں لیکن مسٹر سپیکر، یہ ایک پالیسی بورڈ ہے جس کو منسٹر ہیلتھ چیئر کریں گے And it`s purely a policy related thing. جو جو یہ بورڈ کی Composition ہے، اس کو بھی چیف منسٹر صاحب Appoint بھی کریں گے، Remove بھی کر سکتے ہیں، تو میرے خیال سے یہ گورنمنٹ کا Prerogative ہے، اس میں منسٹر فار ہیلتھ، اب اس ایکٹ کے لانے کا مقصد یہ ہے کہ جو یونیورسل ہیلتھ کوریج ہے، اس کو ایک Legal backing ہو، تو اس میں منسٹر فار ہیلتھ کوئی خاتون بھی ہو سکتی ہے، کوئی میل بھی ہو سکتا ہے، اس میں کوئی دو رائے نہیں ہیں، تو میرے خیال سے اس کو اسمبلی میں لے کر آنا کیونکہ یہ Legislature کا کام نہیں ہے، یہ ایگزیکٹیو کا کام ہے، تو میری ریکویسٹ ہے کہ وہ اگر اس سے Withdraw کر جائیں کیونکہ یہ صحت کارڈ جو پوری آبادی کو Cover کر رہا ہے، اس میں منسٹر فار ہیلتھ کا ہے، میری ریکویسٹ ہے اگر Withdraw نہیں کرنا چاہتیں تو پھر اس کے اوپر ووٹنگ کر دیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، مجھے ایک بات کرنے کا موقع دیں۔

جناب قائمقام سپیکر: جی میڈم۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہمیشہ یہ جو ہمارا جو ہیلتھ منسٹر ہے، یہ اپنے آپ کو چیئر مین گھسیڑ لیتا ہے ہر چیز میں اور بات جب عورت کی آتی ہے، مجھے بتائیں کہ آپ کی پارٹی، آپ کی پارٹی جب دھرنا ہوتا ہے تو سب سے پہلے عورتیں ہوتی ہیں، آپ کی پارٹی کہتی ہے کہ عورتوں کو نمائندگی دیں، آپ کی پارٹی کہتی ہے کہ عورتیں جو ہیں تو ہمارے لئے پاور فل ہیں، عورتوں کو انہوں نے ٹائیگرز کا نام دیا ہوا ہے، مجھے بتائیں کہ پھر آپ کی پارٹی کیا کرتی ہے عورتوں کے لئے؟ ایک منسٹر آپ نے اپنی کیبنٹ میں نہیں لی، ایک مشیر آپ نے اپنے کیبنٹ میں نہیں لی۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے، میڈم۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میں اس میں بالکل Compromise نہیں کروں گی کیونکہ We need more women to protect women.

جناب قائمقام سپیکر: میں میں۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: اور Woman power is a super power اس پہ ووٹنگ کرادیں جی، چاہے میں ہارتی ہوں، چاہے میں جیتتی ہوں۔

جناب قائمقام سپیکر: میں Put کرتا ہوں، میں ہاؤس کو Put کرتا ہوں۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourale Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 7 stands part of the Bill.

جو جو حق میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں اپنی سیٹ پہ، جو جو میڈم کے اس پہ جو میڈم کے اس پہ ہیں وہ کھڑے ہو جائیں حق میں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب قائمقام سپیکر: بارہ (12)، اور جو No کے حق میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب قائمقام سپیکر: بارہ (12) اور انتیس (29)، انتیس (29) گورنمنٹ کی سائڈ پہ ہیں اور Defeated.

(تالیاں)

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the original clause 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The 'Ayes' have it. The original clause 7 stands part of the Bill. Clauses 8 to 26 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 8 to 26 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 8 to 26 stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr.Acting Speaker: The ''Ayes'' have it. Clauses 8 to 26 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا یونیورسل ہیلتھ کوریج مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Health, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universal Health Coverage Bill, 2022 may be passed.

Minister for Higher Education: Thank you, Mr. Speaker. I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universal Health Coverage Bill, 2022 may be passed.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universal Health Coverage Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The ''Ayes'' have it. The Bill is passed.

(تالیاں)

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Items No. 16 and17: Honourable Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Revenue Authority Bill, 2022 may be taken into consideration at once. Minister for Law.

Mr. Fazal Shakoor Khan (Minister for Law): Sir, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Revenue Authority Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Revenue Authority Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that the clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The ''Ayes'' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill.

جناب لطف الرحمان: جناب سپیکر، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائمقام سپیکر: پوائنٹ آف آرڈر کونسا Illegal کام ہو رہا ہے کہ میں پوائنٹ آف آرڈر دوں؟ آپ دو مہینے بعد آ جاتے ہیں اور اسمبلی کو ہائی جیک کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسمبلی کو کوئی ہائی جیک نہیں کر سکتا جی۔

Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 3 of the Bill. Mr. Inayatullah.

جناب لطف الرحمان: آپ رولز دیکھیں۔

جناب قائمقام سپیکر: کونسے Rule کی خلاف ورزی کی ہے؟ آپ دو مہینے بعد آتے ہیں، ہاؤس کو آپ ہائی جیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ممبران کو نکال لیتے ہیں، نہیں کونسے Rule کی خلاف ورزی ہوئی ہے، کونسے Rule کی خلاف ورزی ہوئی ہے؟ (شور) جی عنایت اللہ خان صاحب۔

Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that in clause 3, in sub section (1), for the words "Finance Department", the words "the Government" may be substituted.

(قطع کلامی)

جناب قائمقام سپیکر: جی عنایت اللہ صاحب۔

جناب عنایت اللہ: دیکھیں، میں نے امنڈمنٹ Move کی ہے، میں چاہتا ہوں کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کا جو لفظ ہے اس کو آپ گورنمنٹ سے Substitute کریں، اس کا Rationale یہ ہے کہ یہ جو ریونیو اتھارٹی ہے، یہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے Attached department کے بجائے اگر ایک ایسی Entity ہو جو گورنمنٹ کو Accountable ہو، اس کا Status بڑا ہو جائے گا، یہ بڑی Important authority ہے، اس میں دیکھیں جو Eighteenth amendment کے بعد اس کا قیام ہوا ہے تو 27 ارب، 28 ارب تک، اب 30 بلین تک اس کی جو Collection ہے وہ پہنچ رہی ہے اور آگے صوبائی حکومت کے جو فنانسز ہیں، ان میں بہت بڑا Contributor ہوگا، بلکہ Major contributor ہو گا، تو اس لئے آپ اس کو کسی ایک ڈیپارٹمنٹ کے Attached department کے طور نہ رکھیں، اس کو Autonomous اور Independence status دے دیں تاکہ یہ گورنمنٹ کو Accountable ہو اور اس کا Status بڑا ہو جائے، تو "فنانس ڈیپارٹمنٹ" کی جگہ آپ "گورنمنٹ" لکھیں۔

Mr. Acting Speaker: Concerned Minister, to respond.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): سر، پہلے تو میں ریکویسٹ کروں گا کہ کلازون میں امنڈمنٹ ایک لانا چاہ رہے تھے، عزن جمال صاحب، تو اگر اس پہ کوئی۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: میرے پاس تو امنڈمنٹ نہیں ہے۔

وزیر قانون: آپ کے پاس نہیں، اگر کوئی Possibility ہو۔

جناب قائمقام سپیکر: پہلے اس پہ بات کریں گے جی۔

وزیر قانون: اچھا سر، اس کے ساتھ ڈیپارٹمنٹ Agree نہیں کرتا، ہم اپنے اس کے اوپر قائم ہیں سر، کہ ہم اس کو فنانس ڈیپارٹمنٹ ہی رہنے دیں گے۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ اس پہ Agree نہیں کرتے، ڈیپارٹمنٹ۔

وزیر قانون: جی سر، Agree نہیں کرتے۔

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 3 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 3 may stand part of the Bill? Clause 4 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member---

'Yes' ئے وئیلے۔

Original clause stands part of the Bill; original stands part of the Bill; original stands part of the Bill, ji. Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 4 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Acting Speaker</u>: The ''Ayes'' have it. Clause 4 stands part of the Bill. Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 5 of the Bill.

<u>Mr. Inayatullah:</u> I beg to move that in clause 5, paragraphs (a), (b), (d), (e), (f), (o), (p), (q), (r) and (t) may be deleted and the rest of paragraphs may be renumbered, accordingly.

سر، یہ جو پالیسی بورڈ ہے، پالیسی بورڈ کے اندر یہ جتنے بھی میں نے Paras mention کئے ہوئے ہیں، یہ سارے Day to day nature کے ہیں، یہ Basically جو مینجمنٹ کمیٹی ہے، اس کا اختیار ہے، پالیسی بورڈ جو ہے وہ Strategic direction دیتا ہے، وہ Spearhead کرتا ہے، وہ پالیسی دیتا ہے، وہ Day to day management کے اندر Interfere نہیں کرتا ہے، جتنے بھی فنکشنز ہیں جو میں نے یہاں امنڈمنٹ کے اندر دیئے ہوئے ہیں، یہ Routine made nature کے ہیں اور یہ مینجمنٹ کمیٹی کے پاس ہونے چاہئیں، تو اس لئے میری امنڈمنٹ This is the rationale of my amendment.

<u>Mr. Acting Speaker</u>: Concerned Minister, to respond.

<u>وزیر قانون:</u> سر، میں ریکویسٹ کروں گا کہ وہ یہ امنڈمنٹ اگر واپس لے لیں کیونکہ گورنمنٹ تو ان کے ساتھ Agree نہیں کر رہی ہے، اس پہ-----

<u>جناب عنایت اللہ:</u> سر، دوئ دې لږ خو ما ته جواب اوکړی کنه سر، تاسو ما ته اووایئ کنه چې دا خبره زه غلطه کومه که نه صحیح کومه؟

<u>وزیر قانون:</u> سر، میرے خیال میں یہ غلط کہہ رہے ہیں، اسی لئے ہم Agree نہیں کر رہے ہیں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> وہ کہہ رہے ہیں، آپ نے غلط کہا ہے، میں Agree نہیں کرتا۔

<u>جناب عنایت اللہ:</u> کیا کہہ رہے ہیں سر؟

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> وہ کہہ رہے ہیں، آپ نے غلط کیا ہے، میں Agree نہیں کرتا۔

<u>جناب عنایت اللہ:</u> نہیں، آپ دلائل دیں گے ناں یار، نہیں میں ایک ایک چیز کو، دیکھیں، میں ایک ایک چیز کو، دیکھیں اتنا تو میرا Right ہے۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> میں Put کرتا ہوں۔

<u>جناب عنایت اللہ:</u> دیکھیں، میں نے جتنی Provisions دی ہیں، ایک ایک پہ جواب دیں کہ یہ Policy matter نہیں ہے، یہ Day to day matter نہیں Policy matter ہے، یہ جتنی بھی

میں نے Clauses اور Paras mention کئے ہیں، ان Paras کے بارے منسٹر صاحب مجھے بتائیں کہ یہ جو Paras ہیں، یہ Strategic nature کے ہیں، Policy nature کے ہیں، یہ Day to day nature کے نہیں ہیں، اتنا بتادیں پھر آگے بات چلائیں۔

وزیر قانون: سر، میں نے آپ سے ریکویسٹ کی ہے کہ جس طرح انہوں نے کہا ہے، گورنمنٹ Agree نہیں کر رہی اس کے ساتھ، Simple is that, Sir.

Mr. Acting Speaker: ٹھیک ہے۔ The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 5 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 5 stands part of the Bill. Amendment in Clause 6 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 6 of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that in clause 6, after the words 'Director General' comma and the word 'Collector' may be inserted.

یہ تو بڑی Innocent قسم کی امنڈمنٹ ہے، اس کو تو حکومت Accept کرے، اس میں آپ کو کونسا وہ ہے، اب ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ Collector کو Add کرتے ہیں تو اس میں کونسی آپ کے لئے تکلیف ہے؟

Mr. Acting Speaker: Ji, concerned Minister.

وزیر قانون: سر، ہم اس کے ساتھ بھی Agree نہیں کرتے ہیں، میں ان کو ریکویسٹ یہ کروں گا کہ اپنی ساری Withdraw کرلیں کیونکہ گورنمنٹ ان کی کسی امنڈمنٹ کے ساتھ Agree نہیں کر رہی۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ Agree نہیں کر رہے ہیں، میں Put کرتا ہوں۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 6 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 6 stands part of the Bill. Amendment in Clause 7 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 7 of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that in clause 7, in paragraph (m), the word 'and' occurring at the end may be deleted and in paragraph (n), the full-stop occurring at the end, semicolon may be substituted, and thereafter paragraph (n), as so amended, the following new paragraph may be added:

یہ میں نے وہ Powers جو ساری Mention کی ہیں، جو پہلے میں نے پالیسی بورڈ سے Delete کیں تھیں، اب مینجنگ کمیٹی کو وہ دی ہیں کیونکہ مینجمنٹ کمیٹی جو تھی وہ Day to day business کے لئے ہے، تو ظاہر ہے میں اس کو Read out کروں گا تو یہ بڑی لمبی فہرست ہے لیکن تقریباً وہ ساری پاورز جو ہیں وہ میری امنڈمنٹ کے اندر موجود ہیں اور وہ مینجمنٹ کمیٹی کو ہم دے رہے ہیں، یہ تو دلائل ویسے بھی نہیں دینا چاہتے ہیں، سچی بات یہ ہے میں منسٹر صاحب سے ایک چھوٹا سا سوال پوچھوں گا، یہ جو آپ امنڈمنٹ کر رہے ہیں، یہ جو آپ ریونیو اتھارٹی کا Law لا رہے ہیں اس کا Crux مختصر الفاظ میں مجھے بیان کریں تو پھر میں ساری امنڈمنٹس Withdraw کروں گا۔ بد قسمتی یہ ہے کہ یہاں امنڈمنٹس جو ہیں وہ Haste میں آپ پیش کرتے ہیں، آپ کے جو لوگ امنڈمنٹ پیش کرتے ہیں، جو بلز پیش کرتے ہیں، ان کو پتہ نہیں ہوتا ہے کہ Law کے اندر کیا چیز ہے، یہ لیجلیشن ایسے بچوں کا بزنس نہیں ہے۔

وزیر قانون: سر، پہلی بات یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ Agree نہیں کرتے، دوسری بات یہ ہے سر، کہ وہی پاورز جو ہیں پہلی امنڈمنٹ میں یہ دوسری جگہ لا رہے ہیں تو اس میں سر، مجھے تو اس میں جواب Simple ہے، ایک جگہ یہ موجود ہے، دوسری جگہ اس کو لانے کی کیا ضرورت ہے؟ Simple.

Mr. Acting Speaker: ٹھیک۔ The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendments are dropped and the original clause 7 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 7 stands part of the Bill. Amendment in Clause 8 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 8 of the Bill.

Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that in clause 8, in sub section (1), in paragraph (b), for the figure '19', the figure '20' may be substituted.

یہ جو فگر 20 ہے، یہ ڈائریکٹر جنرل کے حوالے سے ہے، اس میں لکھا گیا ہے کہ ڈائریکٹر جنرل Grade 19 and above کا آفیسر ہو گا جو کہ چیف منسٹر On the recommendation of the department appoint کرے گا، یہ اتھارٹی جو ہے اس اتھارٹی کا Status جو ہے وہ Down grade ہو جاتا ہے، اتھارٹی بڑی Important، جس طرح ابتداء میں میں نے کہا کہ یہ بڑی Important authority ہے اور Future کے اندر یہ جو ریونیو اتھارٹی ہے اس کی Expansion ہو گی، اس کی Importance میں اضافہ ہو گا اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ اس ریونیو اتھارٹی کی جو پوسٹ ہے یہ بڑی Lucrative اور Important post ہو گی، تو اس لئے میں نے یہ کہا ہے کہ آپ گریڈ 19 کے بجائے گریڈ 20 کے آفیسر کو اس اتھارٹی کا DG جو ہے وہ Appoint کریں، یہ تو میرے خیال میں بہت زیادہ Innocent ہے، اس پہ تو حکومت کو کوئی اختلاف نہیں کرنا چاہیئے، یعنی گریڈ 19 کے بجائے گریڈ 20 کے افسر کو آپ Appoint کریں، اس میں کونسی آپ کو تکلیف ہے؟

جناب قائمقام سپیکر: جی، فضل شکور صاحب۔

وزیر قانون: سر، بات تکلیف کی اور Innocent کی نہیں ہے سر، بڑی اس کے اوپر Thorough study ہوئی ہے اور میرے خیال میں گریڈ 19 کا افسر جو ہوتا ہے وہ بڑا ذمہ دار اور بڑا سینیئر افسر ہوتا ہے، تو سر، ہم اس کے ساتھ Agree نہیں کرتے۔

Mr. Acting Speaker: ٹھیک۔ The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 8 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 8 stands part of the Bill. Amendment in Clause 9 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 9 of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that in clause 9, in paragraph (d), the words "including adjudication work" may be deleted.

جناب قائمقام سپیکر: جی۔

جناب عنایت اللہ: دلائل خو هسې هم دے جواب نه راکوی، بس ووټ دې پرې اوکړی په دې باندې۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، فضل شکور صاحب۔

وزیر قانون: سر، میں نے تو ان کی دو تین باتوں میں دلائل دے دیئے لیکن ابھی میں دلائل آئندہ نہیں دوں گا، اس لئے ہم Agree نہیں کر رہے ہیں۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 9 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 9 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 9 stands part of the Bill. Amendment in Clause 10 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his first amendment in clause10 of the Bill.

Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that in clause 10, in sub section (1), in paragraph (b), for the figure '18', the figure '19' may be substituted.

جناب قائمقام سپیکر: جی منسٹر۔۔۔۔

جناب عنایت اللہ: یہ جو گریڈ 18 کی جگہ میں نے گریڈ 19 جو ہے وہ Substitute کیا ہے، وہی میرا Argument ہے کہ جو ڈی جی کے بارے میں تھا کہ ہائر گریڈ کے لوگ جو ہیں وہ اتھارٹی کے اندر ہوں گے تو اس سے اس کا Status بڑھے گا۔

Mr. Acting Speaker: Ji, concerned Minister.

Mr. Fazal Shakoor Khan (Minister for Law): Disagree.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 10 stands part of the Bill. Second Amendment: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his second amendment in clause 10 of the Bill.

Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that in clause 10, in sub section (b), for the full-stop occurring at the end, semicolon and the word 'r' may be added and thereafter the following new paragraph (c) may be added, namely:-"(c) fill the post by promotion as per prescribed criteria".

یہ جو کلاز 10 ہے سر، کلاز 10 کے اندر Opportunity، یہ مطلب جو Already وہاں Existing لوگ ہیں، ان کو بھی آپ مارکیٹ سے بھی Hire کریں اور Existing لوگوں کو بھی لگائیں اور جو آپ کے

Existing لوگ ہیں، ان کو Opportunity دی جائے کہ ان میں سے As per prescribed criteria کسی کو پروموٹ بھی کیا جا سکے، تو ظاہر ہے کہ ان کو ایک Incentive ملے گا، Existing لوگوں کو۔

Mr. Acting Speaker: Ji, concerned Minister.

وزیر قانون: سر، گورنمنٹ اس سے Agree نہیں کرتی۔

جناب قائمقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب عنایت اللہ: د دہ خو دا یوہ خبرہ وی۔

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The “Noes” have it. The amendment is dropped and the original clause 10 stands part of the Bill.

یرہ آواز آپ کی کافی Slow آرہی ہے تمام ممبران کی، روزہ تو نہیں ہے میرے خیال سے۔

The motion before the House is that the original clause 10 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The “Ayes” have it. The original clause 10 stands part of the Bill. Clause-11 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 11 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The “Ayes” have it. Clause 11 stands part of the Bill. Amendment in Clause 12 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 12 of the Bill. Inayatullah Sahib.

Mr. Inayatullah: Sir, I move that in clause 12, for words ‘Director General’, the words ‘Management Committee’ may be substituted.

یعنی اس کی جو پاورز ہیں، وہ ایک Individual کے بجائے Collectively استعمال ہوں، Collective wisdom اس میں Enter ہو۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> جی، فضل شکور صاحب۔

<u>وزیر قانون:</u> سر، جس طرح انہوں نے کہا ہے کہ ان کے پاس ایک ہی جواب ہے، میرا پھر وہی جواب ہے کہ گورنمنٹ ان سے Agree نہیں کرتی۔

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The "Noes" have it. The amendment is dropped and the original clause 12 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The "Ayes" have it. The original clause 12 stands part of the Bill. Clauses 13 to 32: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 13 to 32 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 13 to 32 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The "Ayes" have it. Clauses 13 to 32 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

<u>Mr. Actiong Speaker</u>: 'Passage Stage': Honourable Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Revenue Authority Bill, 2022 may be passed.

<u>Mr. Fazal Shakoor Khan (Minister for Law)</u>: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Revenue Authority Bill, 2022 may be passed.

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Revenue Authority Bill, 2022 may be

passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا خدمات پر سیلز ٹیکس مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Items No. 18 and 19: Honourable Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sales Tax on Services Bill, 2022 may taken into consideration at once.

Mr. Fazal Shakoor Khan (Minister for Law): Sir, I intend to move that Khyber Pakhtunkhwa, Sales Tax on Services Bill, 2022 may taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Sales Tax on Services Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member, in clauses 1 to 93 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 93 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 93 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا خدمات پر سیلز ٹیکس مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sales Tax on Services Bill, 2022 may be passed. Law Minister.

Mr. Fazal Shakoor Khan (Minister for Law): Sir, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sales Tax on Services Bill, 2022 may be passed.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Sales Tax on Services Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخواہیلتھ کیئر فیسلٹیز مینجمنٹ مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Honourable Minister for Health, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Health Care Facilities Management Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Sir, I intend to move the Khyber Pakhtunkhwa, Health Care Facilities Management Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Health Care Facilities Management Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 to 44 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 44 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 44 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخواہیلتھ کیئر فیسلٹیز مینجمنٹ مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Health, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Health Care Facilities Management Bill, 2022 may be passed.

Minister for Law: Sir, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Health Care Facilities Management Bill, 2022 may be passed.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Health Care Facilities Management Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا موٹر گاڑیاں (خیبر پختونخوا) مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Additional agenda. Items No. 22 and 23: Advisor to honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2022 may be taken into consideration at once. Khaliq-ur-Rehman Sahib.

Mr. Khaliq-ur-Rehman (Advisor for Excise & Taxation): I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Advisor to the honourable Chief Minister, to please move his amendment in sub clause (2) of clause 1 of the Bill.

Advisor for Excise & Taxation: In clause 1, for sub clause (2), the following shall be substituted, namely: "It shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect from 9th May, 2022.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. The motion before the House is that clause 1, as amended, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clause 1, as amended, stands part of the Bill. Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 2 may stand part of the

Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clause 2 stands part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا موٹر گاڑیاں (خیبر پختونخوا) مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: 'Passage Stage': Advisor to honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Motor Vehicle (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2022 may be passed.

Mr. Khaliq-ur-Rehman (Advisor for Excise & Taxation): I wish to move that Khyber Pakhtunkhwa, Motor Vehicle (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2022 may be passed.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Motor Vehicle (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مقامی حکومتیں مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Acting Speaker: Items No. 24 and 25: Honourable Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Faisal Amin Khan (Minister for Local Government): I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2022, for consideration of the House, at once.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. 'Consideration Stage': Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 to 4 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 4 may stand part of the Bill? Those

who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 4 stand part of the Bill. Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 5 of the Bill. Mr. Inayatullah.

Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that clause 5 may be deleted.

سر، اگر آپ ہاؤس کو آرڈر میں کریں تو میں۔۔۔۔۔

محترمہ حمیرا خاتون: جناب سپیکر!

Mr. Acting Speaker: House in order, ji.

جناب عنایت اللہ: سر، میں آپ کو یہ ریکویسٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، آپ بات کریں، آپ بات کریں۔

جناب عنایت اللہ: جناب سپیکر صاحب، بنیادی مسئلہ یہ ہے۔۔۔۔۔

محترمہ حمیرا خاتون: جناب سپیکر!

جناب قائمقام سپیکر: آپ بات کریں، جی عنایت اللہ صاحب، آپ بات کریں، آپ Continue کریں جی، امنڈمنٹ پہ آپ کریں۔

جناب عنایت اللہ: میں گزارش یہ کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ بات کریں، میں بار بار بول رہا ہوں، آپ Continue کریں جی، آپ۔

جناب عنایت اللہ: پلیز، ریکویسٹ کوم، زه دا خبره Explain کړم، ګوره د لوکل ګورنمنټ مسئله ده کنه۔

جناب قائمقام سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

جناب عنایت اللہ: دیکھیں، لوکل گورنمنٹ لاء آپ نے بنا دیا تھا، لوکل گورنمنٹ لاء کے اندر آپ نے میئرز، چیئرمین، وی سیز چیئرمین کی پاورز وہ لاء میں Specify آپ نے کر دی تھیں، اب جبکہ لوکل گورنمنٹ الیکشنز ہو گئے ہیں، اس کے بعد آپ لوکل گورنمنٹ کے میئرز، چیئرمین اور تحصیل چیئرمینوں کے اختیارات Principal Act سے اٹھا کر رولز میں لے جا رہے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کھلواڑ کرنا چاہتے ہیں، آپ اس کو رولز میں ڈال کر اپنی مرضی کے اختیارات ان کو دینا چاہتے ہیں، تو لاء کے اندر ان کے اختیارات ہیں، اس کو آپ ہٹانا چاہتے ہیں، یہ کونسا لوکل گورنمنٹ لاء ہے، کس صوبے کے اندر ایسا

لوکل گورنمنٹ لاء ہے جس میں وی سی، چیئرمین، جس میں میئر اور جس میں تحصیل چیئرمین کی پاورز لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے اندر Specify نہ ہوں؟ سر، یہ آئین کا تقاضا ہے، آرٹیکل (a) 140 کا تقاضا ہے، آرٹیکل 32 کا تقاضا ہے، آرٹیکل 37 کا تقاضا ہے، میں سمجھتا ہوں، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، منسٹر صاحب ہمارے دوست ہیں، میں ان کو بتانا چاہتا ہوں، آپ کو یہ پتہ لگنا چاہئیے کہ اس وقت میئرز اور جو تحصیل چیئرمین ہیں اور وی سی چیئرمین ہیں، وہ In block آپ کے خلاف عدالتوں کے اندر جائیں گے، میں ان کی نمائندگی پہ As a government, as a Provincial Assembly Member میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ آپ یہ کام نہ کریں، یہ آپ Constitution کے خلاف کر رہے ہیں، آپ ان سے اختیارات لے رہے ہیں اور یہ کام آپ غلط کر رہے ہیں کہ وہ الیکٹ ہو گئے ہیں، چاہئیے تو یہ تھا کہ وہ الیکٹ ہوتے، آپ ان کو ان کے آفسز حوالہ کرتے، آپ ROBs بناتے، وہ دسمبر میں الیکٹ ہو گئے ہیں، ابھی تک ان کے ROBs نہیں بنے ہیں، ابھی تک انہوں نے کام نہیں شروع کیا ہے، چھ مہینے جو پہلے فیز میں الیکٹ ہو گئے ہیں، چھ مہینے ان لوگوں کے ضائع ہو گئے ہیں، اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ میں نے۔۔۔۔۔

(جمعہ کی اذان)

جناب عنایت اللہ: اس کے اندر جو پاورز ہیں، وہ آپ اس سے نکال کر رولز کے اندر ڈالنا چاہتے ہیں تو میرے خیال میں زیادتی کر رہے ہیں ان کے ساتھ اور یہ منسٹر صاحب اس پہ بتائیں بھی کہ اس کی وجہ کیا ہے کہ آپ کیوں ان کو نکال رہے ہیں؟

Mr. Acting Speaker: Ji, concerned Minister, to respond.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: تھینک یو، آنریبل سپیکر۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پاورز کسی کی نہیں لیں جا رہیں، پاورز Define ہو رہی ہیں، عدالتوں کے فیصلوں کے مطابق Party based اور Non party based وہ جو ایک سلسلہ ہوا، یہ Confusion create کی جا رہی ہے کہ کسی کی پاورز لی جا رہی ہیں، پاورز Define ہو رہی ہیں اور پاورز سر Responsibility کے ساتھ آتی ہیں، بہت ساری چیزیں ایسی ہیں کہ جو پراونشل گورنمنٹ کے Ambit میں ہیں، یعنی اس کے اوپر ایک پراونشل لیول کے اوپر Policy making ہو رہی ہے، Suppose میں مثال دیتا ہوں کہ اگر ایک روڈ تین تحصیلوں میں سے گزر رہا ہے تو کیا ہم یہ کر سکتے ہیں کہ آدھے آدھے کلو میٹر کی ہم سیکشن کاٹیں، جہاں پہ سیکشن 5 کے اندر مثال کے طور پر میں آپ کو بتاؤں گا، یہ ہاؤسنگ کالونیاں اس کے لئے بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی اور

پورے پراونس کے لیول کے اوپر خیبر پختونخوا لیڈر ہے، الحمد للہ پہلا پراونس ہے پاکستان کا جس نے پورے پراونس کے لیول کے اوپر اس کی ایک Regulation بنائی، تو بہت ساری چیزیں ایسی ہیں کہ جو پراونس کے لیول سے جو Manage ہو رہی ہیں، وہ Province manage کرے گا اور جو ان کی لوکل پاورز ہیں، جو ان کے لوکل فنڈز ہیں، جو ان کے لوکل Sources ہیں، ان کو کوئی نہیں چھیڑا جا رہا، یہ Again میں اس ہاؤس کو اور آنریبل میرے سینیئر بھی لوکل گورنمنٹ کے منسٹر رہے ہیں، پاورز ہم کسی سے نہیں لے رہے، صرف پاورز کو Define کر رہے ہیں۔ تھینک یو، سر۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: جی۔

<u>جناب عنایت اللہ</u>: میں نے تو Simple سوال پوچھا ہے کہ آپ یہ کہتے ہیں، الفاظ آپ سن لیں ناں، آپ کا جو کلاز 5 ہے، اس میں آپ یہ لکھ رہے ہیں کہ In the said Act, section 23 (a), the following shall be substituted, namely:- آپ نے (a) 23 کے اندر یہ لکھا ہے:

Functions and Powers of the Chairman: The Chairman Tehsil Local Government shall exercise and perform such powers and functions as may be prescribed by rules.

یہ پہلے Principle law کے اندر Defined تھیں، اب آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ Delete ہو جائیں گی اور یہ بعد میں رولز کے اندر اس کو Define کیا جائے گا، تو اس کا کوئی تک نہیں بنتا ہے، چیئرمین کے پاورز اینڈ فنکشنز ہمیشہ سے لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے اندر Defined ہوتے ہیں، Principle law کے اندر Defined ہوتے ہیں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: جی، فیصل امین صاحب۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی</u>: سر، جس طرح میں نے پہلے کہا کہ اگر ایک پالیسی پراونس کے لیول پہ ہے اور وہ پورے پراونس کو Affect کرے گی تو وہ ظاہر ہے پراونس ہی Manage کرے گا، جو ان کی لوکل پاورز ہیں Again میں Emphasize کر رہا ہوں کہ جو ان کی لوکل پاورز ہیں، لوکل گورنمنٹ کا مطلب ہوتا ہے لوکل گورنمنٹ، پراونشل پالیسی پراونشل گورنمنٹ بنائے گی، پراونشل پالیسی کی Implementation پراونشل گورنمنٹ کرے گی، لوکل لیول کے اوپر اپنی چیزیں وہ خود Manage کرے گی سر، تو Ambiguity کوئی نہیں ہے، ROBs کے اوپر بھی آنریبل ممبر نے جو سوال کیا ہے،

اس کے اوپر بڑا Extensively کام ہوا ہے اور ان شاء اللہ ہر چیز کو ہم نے Clarity دی ہے کہ کس کا کیا Role ہے، کس کی کیا Responsibility ہے، کس کا کیا فنکشن ہے؟

جناب قائمقام سپیکر: آپ ریکویسٹ کریں کہ وہ، آپ ریکویسٹ کریں کہ وہ Withdraw کریں۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: سر، پلیز۔

جناب عنایت اللہ: نہیں ووٹنگ کی جائے۔

جناب قائمقام سپیکر: میں Put کرتا ہوں، میں Put کرتا ہوں ہاؤس کو۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and original clause 5 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Original clause 5 stands part of the Bill. Clause 6 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 6 of the Bill. Therefore, the question before the House is that clause 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clause 6 stands part of the Bill. Amendment in Clause 7 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 7 of the Bill. Inayatullah, MPA, Sahib.

Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that in clause 7, the proposed sub section (2), as referred to in paragraph (b), may be deleted.

یہ کلاز 7 میں، باقی چیزیں تو درست ہیں، جس کو میں Delete کرنا چاہ رہا ہوں، میں ذرا Readout کرتا ہوں:

Notwithstanding anything contained in section (1), nothing can preclude the powers of the Provincial Government to develop,

approve and implement any scheme or project for the City Local Government.

اس کامطلب یہ ہے کہ آپ، یہ دوسری جگہ بھی یہ چیزیں موجود ہیں، کہ آپ سٹی لوکل گورنمنٹ تحصیل وغیرہ کے اندر ان کی جو پاورز ہیں، پراونشل گورنمنٹ اس کے اندر جاکر بھی سکیمیں اور ڈویلپمنٹ پلان صوبے سے، یعنی اپنے صوبے سے Direct implement کر سکتی ہے، تو ظاہر ہے یہ وہ چیز ہے جو Collide کرتی ہے، یعنی ان کو اپنے ایکٹ کے اندر یا رولز کے اندر جو پاورز دی ہیں، ان کے جو ایریاز آپ نے Define کئے ہوئے ہیں، مثلاً وہ Sanitation ہے، Clean drinking ہے یا لوکل لیول کے روڈز ہیں یا پارکس وغیرہ ہیں، اس میں اگر آپ ان کے Domain میں Enter ہوں گے تو یہ تو ان کے اختیارات میں آپ Interference کر رہے ہیں، مطلب، صوبے کو ایک وہ دے رہے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح، اگر پرائمری سکولز جو ہیں وہ صوبائی حکومت کا Domain ہیں، ہائر سیکنڈری سکولز حکومت کا ڈومین ہیں صوبائی حکومت کا، اور مرکزی حکومت کہے کہ ہم بھی صوبے کے اندر پرائمری سکولز اور مڈل سکولز بنانا چاہتے ہیں تو اس کو کیسے دیکھا جائے گا؟

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: جی، فیصل امین صاحب۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی</u>: سر، دیکھیں، پراونس کی بھی ایک Responsibility ہے، لوکل گورنمنٹ کا اپنا ایک Role ہے لیکن ان کی بھی ایک Responsibility ہے، اگر پراونس پراونشل لیول کے اوپر کوئی بڑی سکیم دینا چاہتا ہے، یہ جس طرح میں مثال دوں ہاؤسنگ اتھارٹیز کے اوپر ہم بڑے Strict measures کچھ عرصے میں لیں گے، مزید وہ اب پراونشل لیول پہ ہم نے کرنا ہے، تو ان کا لوکل جو Domain ہے وہ Disturb نہیں ہو رہا، اگر پراونس اپنے Resource سے یا اپنی فنڈنگ سے کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو I don't think کسی کو پرابلم ہونا چاہئیے، اس کے اندر سر، تو میری ریکویسٹ ہے سر، یہ اپنی امنڈمنٹ واپس لے لیں، شکر گزار ہیں ایڈوانس میں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: جی۔

<u>جناب عنایت اللہ</u>: نہیں، Put it to vote دیکھیں، یہ بابک صاحب اگر بات کرنا چاہیں، میں نے تو اپنے دلائل دے دیئے ہیں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر</u>: ٹھیک ہے، میں Put کرتا ہوں جی، نماز کا ٹائم ہو رہا ہے، میں Put کرتا ہوں، ٹھیک ہے۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The "Noes" have it. The amendment is dropped and original clause 7 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Acting Speaker:</u> The "Ayes" have it. Original clause 7 stands part of the Bill. Amendment in Clause 8 of the Bill: Mr. Inayatullah Khan, MPA, to please move his amendment in clause 8 of the Bill.

<u>Mr. Inayatullah:</u> Sir, I beg to move that clause 8 may be deleted.

کلاز 8 میں بھی یہ وہی Repetition ہے کہ یہ جو میئرز کے پاورز اینڈ فنکشنز ہیں، وہ Defined تھے Principal law کے اندر، یہ Principal law سے نکال کر یہ رولز کے اندر اس کو لانا چاہتے ہیں اور یہ وہی میرا Argument ہے جو ابتداء میں، میں نے دیا ہوا تھا کہ اس کے نتیجے میں صوبائی حکومت ان کی پاورز کو Curtail کرے گی، ان کی پاورز کو Frequently change کرے گی، رولز کے اندر Frequently amendments کرے گی، ہم عموماً لوکل گورنمنٹ، ہمیشہ لوکل گورنمنٹ کے اندر میئرز کی پاؤرز جو ہیں، وہ Principal Law کے اندر Defined ہوتی ہیں، دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں تو میئرز کی پاورز جو ہیں وہ Principal Law کے اندر Defined ہوتی ہیں، آپ کے باقی جو Laws ہیں، صوبے ہیں، پنجاب، سندھ، بلوچستان، وہاں بھی Principal Law کے اندر Defined ہیں، اس سے پہلے جو آپ کے Acts گزرے ہیں، وہ بھی Principal Law کے اندر Defined ہیں، یہ چونکہ حکومت سننا ہی نہیں چاہتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ چونکہ جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کی نماز فرض ہے، اس لئے میں Read out کرتا ہوں، میں نے اپنا پوائنٹ بتا دیا ہے کہ یہ آپ غلط کر رہے ہیں اور میں نے یہ چیز ریکارڈ پہ لائی ہے کہ آپ غلط کر رہے ہیں اور طریقہ بھی غلط ہے، میں سمجھتا ہوں کہ انتہائی Important دن تھا، Important legislation تھی، اس کو اس طرح Haste میں نہیں کرنا چاہیئے تھا لیکن آپ کر رہے ہیں تو آپ ووٹ کو Put کریں۔

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> ٹھیک ہے، میں Put کرتا ہوں اس کو۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and original clause 8 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 8 stands part of the Bill. Amendment in Clause 9 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 9 of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that in clause 9, the proposed sub section (2) of section 25 (b) may be deleted.

اس کو ووٹ کے لئے Put کریں، بس کیا ہے، بس۔

جناب قائمقام سپیکر: آپ Agree کرتے ہیں، ان کے ساتھ ؟

Mr. Faisal Amin Khan (Minister for Local Government): No, Sir.

جناب قائمقام سپیکر: آپ Agree کرتے ہیں؟ میں Put کرتا ہوں اس کو، آپ ان کے ساتھ Agree کرتے ہیں یا نہیں ؟

Minister for Local Government: Sir, I am sorry, I did n't get it, Sir.

جناب قائمقام سپیکر: ان کی جو امنڈمنٹ ہے، آپ ان کے ساتھ Agree ہیں؟

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: No, Sir وہ Presumption پہ Based ہے، سر، معذرت کے ساتھ Presumption پہ Based ہے۔

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and original clause 9 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 9 may stand part of the

Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. The original clause 9 stands part of the Bill. Clause 10 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 10 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 10 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Clause 10 stands part of the Bill. Amendment in Clause 11 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 11 of the Bill.

Mr. Inyautllah: I beg to move that clause 11 may be deleted.

یہ وہی ہے کہ وی سی چیئرمین کی جو پاورز ہیں، یہ Principal Law سے نکال کر رولز کے اندر لا رہے ہیں۔

جناب قائمقام سپیکر: فیصل امین صاحب، آپ Agree کرتے ہیں؟

Minister for Local Government: No, Sir.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and original clause 11 stands part of the Bill. The motion before the House is that original clause 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Original clause 11 stands part of the Bill. Amendment in Clause 12 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 12 of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that clause 12 may be deleted.

جناب قائمقام سپیکر: جی، آپ فیصل امین صاحب۔

Minister for Local Government: No, Sir! It's an important addition.

Mr. Acting Speaker: ٹھیک ہے۔ The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Nos" have it. The amendment is dropped and original clause 12 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Original clause 12 stands part of the Bill. Clause 13 to 17 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 13 to 17 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses13 to 17 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The "Ayes" have it. Original clauses 13 to 17 stand part of the Bill. Amendment in Clause 18 of the Bill: Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in clause 18 of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that clause 18 may be deleted.

جناب قائمقام سپیکر: جی، فیصل امین صاحب۔

Minister for Local Government: It's an important addition, Sir.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Acting Speaker: The "Noes" have it. The amendment is dropped and original clause 18 stands part of the Bill. The motion before the House is that the original clause 18 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The “Ayes” have it. Original clause 18 stands part of the Bill. Clause 19 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 19 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 19 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The “Ayes” have it. Clause 19 stands part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مقامی حکومتیں مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Acting Speaker: ‘Passage Stage’: Honourable Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2022 may be passed.

Mr. Faisal Amin Khan (Minister for Local Government): I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2022 may be passed by the House.

Mr. Acting Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Amendment) Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The “Ayes” have it. The Bill is passed.

(Applause)

Mr. Acting Speaker: The sitting is adjourned till 10:00 am, Friday, 10th June, 2022.

(اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 10 جون 2022ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)